ABC Certified
Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02
جمعرات 09 فروری 2023ء 17 رجب المرجب 1444ھ 25 ماگھ 2079 ب
صفحات 04 / قیمت 15 روپے
شمارہ نمبر 346

مسئلہ کشمیر حل کرنے کیلئے او آئی سی کو آگے بڑھنا ہوگا اقوام متحدہ بھی اپنی قراردادوں پر عمل کروائے وزیر اعظم

بھارت مقبوضہ کشمیر کے سٹیٹس کو مسلسل تبدیل کر رہا ہے وہاں ہندو وزیر اعلی لانے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، غیر کشمیریوں کو ڈومیسائل بانٹے جا رہے ہیں، کشمیریوں کو ان کی جائیدادوں سے محروم کیا جا رہا ہے

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کی کشمیر پر متفقہ قرارداد انتہائی اہمیت کی حامل ہے، وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کے وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے مشترکہ اجلاس کی کارروائی دیکھی۔ وزیر اعظم کو مشترکہ اجلاس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت قومی اسمبلی کے سپیکر راجہ پرویز اشرف نے دی تھی۔ اس موقع پر میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ آج کا دن قومی تاریخ میں اہمیت کا حامل ہے جب پاکستان کے مقتدر قومی ادارے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے دوران کشمیر پر متفقہ قرارداد منظور ہوئی ہے اور کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلیے او آئی سی کو بھی آگے بڑھنا ہوگا اور امت مسلمہ کی تنظیم کے طور پر (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں شریک ہیں۔

نجکاری کے عمل میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، شہباز شریف

پبلک سیکٹر انٹر پرائزز کی نجکاری کے حوالے سے جائزہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ نجکاری کے عمل میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، ایسے پبلک سیکٹر انٹر پرائزز جن کی نجکاری کی سفارش نجکاری بورڈ نے کی ہے انکی نجکاری کے عمل کو تیز تر بنایا جائے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پبلک (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

مظفر آباد: وزیر اعظم سردار تنویر الیاس، میجر جنرل واجد عزیز کو یادگار شیلڈ دے رہے ہیں۔

ترکیہ اور شام میں زلزلہ سے اموات 10 ہزار سے تجاوز، امدادی کارروائیاں جاری

جیولوجیکل سروے کے مطابق 7.8 شدت کے زلزلے کے بعد 7.6 شدت کا ایک اور زلزلہ آیا، جس نے مزید تباہی پھیلائی

قیامت خیز تباہی کے بعد مزید 300 سے زیادہ آفٹر شاکس آ چکے، کارروائیوں میں مشکلات، ملبے تلے ہزاروں افراد کے پھنسنے کا خدشہ

انقرہ، دمشق (صباح نیوز) ترکیہ اور شام میں تباہ کن زلزلے سے اموات کی تعداد 10 ہزار تک پہنچ گئی۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق 7.8 شدت کے زلزلے کے بعد 7.6 شدت کا ایک اور زلزلہ آیا، جس نے مزید تباہی پھیلائی، امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق 7.8 شدت کے زلزلے کے بعد 7.6 شدت کا ایک اور زلزلہ آیا، جس نے مزید تباہی پھیلائی۔ زلزلے کے جھٹکے قبرص، یونان، شام، اردن، لبنان اور (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

ضمنی انتخابات کی تاریخ کا فوری اعلان کیا جائے، صدر مملکت کا الیکشن کمیشن کو خط

آئین میں اقدار کی پابندی اور پیروی کے بارے میں کوئی ابہام نہیں، پرانی جمہوریتوں نے جنگوں میں بھی تاخیر نہیں کی

الیکشن ایکٹ 2017 کے مطابق پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں کیلئے انتخابی شیڈول جاری کیا جائے، عارف علوی

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں کے انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرنے کیلئے چیف الیکشن کمشنر کو خط لکھ دیا۔ صدر مملکت کی جانب سے خط میں کہا گیا کہ الیکشن کی تاریخ کا فوری اعلان کریں، آئین تاخیر کی اجازت نہیں دیتا۔ خط میں لکھا ہے کہ الیکشن ایکٹ 2017 کے مطابق اسمبلیوں کے انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرے۔ الیکشن کمیشن پنجاب اور خیبر پختونخوا ا(بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

مظفر آباد: وزیر اعظم جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان سے سابق وزیر اعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان ملاقات کر رہے ہیں۔

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس، کشمیر پر قرارداد کی متفقہ منظوری

یو این ہائی کمشنر کی مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق رپورٹ کی آزادانہ تحقیقات، سلامتی کونسل کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیری عوام کو ان کا حق دینے کا مطالبہ

بھارتی فوجی افسران آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے اشتعال انگیز بیانات قابل مذمت، بھارت کے پانچ اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو بھی کالعدم قرار دیا جائے، قرارداد

اسلام آباد (صباح نیوز) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر متفقہ قرارداد کی منظوری کے ذریعے اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر انسانی حقوق کی مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی بھارت کی جانب سے سنگین خلاف ورزیوں کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کر دیا گیا۔ بھارت کے پانچ اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو بھی کالعدم قرار دینے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیری عوام کو استصواب رائے کا حق دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بھارتی فوجی افسران آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے اشتعال انگیز بیانات کی مذمت کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ کسی بھی قسم کی بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پاکستانی قوم غیر متزلزل عزم رکھتی ہے اور پارلیمنٹ اس کی توثیق کرتا ہے۔ (بقیہ 55 صفحہ 03 پر)

تعمیر نو منصوبوں کی تکمیل کیلئے فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی، سیکرٹری سیرا

تعمیر نو پروگرام کے تحت 77 فیصد منصوبے مکمل، 12 فیصد پر کام جاری ہے جبکہ 11 فیصد منصوبوں کے ٹینڈر نہ ہو سکے، بریفنگ

زلزلہ متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو پروگرام میں بحیثیت چیف انجینئر خدمت کے بعد بطور سیکرٹری سیرا تعیناتی اعزاز ہے، سردار افراز

مظفر آباد (دھرتی نیوز) سیکرٹری سیرا سردار افراز خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے زلزلہ متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو پروگرام کے تحت بحیثیت چیف انجینئر عوامی خدمت کے بعد حکومت کی جانب سے بحیثیت سیکرٹری سیرا تعیناتی میرے لئے اعزاز ہے، میں تعلیمی اداروں، ہسپتالوں سمیت متاثرہ علاقوں کے منصوبوں کی تکمیل کے لئے تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے مطلوبہ فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کرونگا تاکہ نامکمل تعلیمی اداروں کی تکمیل کے (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

وزیر اعظم سردار تنویر الیاس سے راجہ فاروق حیدر کی ملاقات

پارلیمنٹ قرارداد، سیاسی و باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

مظفر آباد (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان سے سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس اور کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لیے پارلیمنٹ کی طرف سے لائی جانے والی مشترکہ قرارداد پر اظہار اطمینان کیا گیا۔ سابق وزیر اعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان نے وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

کشمیریوں کی بے دخلی اور تعمیرات کی مسمارگی مہم روکی جائے، ایمنسٹی انٹرنیشنل

نئی دہلی (کے پی آئی) انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے مسلم اکثریتی خطے جموں وکشمیر میں جاری کشمیریوں کی زمین سے جبری بے دخلی اور تعمیرات کی مسماری مہم کو انسانی (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

محمد افضل گورو کی برسی پر آج مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال ہوگی

شہید مقبول بٹ کی برسی پر 11 فروری کو بھی مکمل ہڑتال کی جائیگی

سرینگر (کے پی آئی) نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں پھانسی پانے والے کشمیری رہنما محمد افضل گورو کی برسی پر جمعرات کو مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال کی جائے گی جبکہ جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کے بانی شہید کشمیر محمد مقبول بٹ کی برسی پر 11 فروری بروز ہفتہ بھی مکمل ہڑتال کی جائے گی۔ ہڑتال کی کال کل جماعتی حریت کانفرنس اور جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ نے دی ہے جبکہ دیگر تمام حریت رہنماوں (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: سپیکر قومی اسمبلی پرویز یوسف، چوہدری محمد یٰسین، سابق صدر یعقوب احمد خان، محترمہ نبیلہ ایوب، محمد الیاس و دیگر کا گروپ فوٹو

مظفر آباد میں خواتین کیلئے مخصوص پنک بس سروس کا آغاز، مزید بسوں کی فراہمی کا اعلان

وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے مظفر آباد شہر میں خود بس چلا کر اس نئی سروس کا افتتاح

پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والی ملازمت پیشہ خواتین کو جن نامساعد حالات سے گزرنا پڑتا تھا ان کی مشکلات میں کمی آئے گی

مظفر آباد (پی آئی ڈی) حکومت آزاد کشمیر نے دارالحکومت مظفر آباد میں خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس کا آغاز کر دیا۔ وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے مظفر آباد شہر میں خود بس چلا کر اس نئی سروس کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم کے ساتھ سوشل کمپلیکس سے سپریم کورٹ تک سفر میں سینئر موسٹ وزیر خواجہ فاروق احمد، مشیر حکومت سردار محمد حسین و دیگر بھی بس میں موجود رہے۔ پنک بس (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

مظفر آباد: وزیر اعظم تنویر الیاس خان خواتین کے لیے مخصوص پنک بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر پونچھ کی تھوراڑ میں کھلی کچہری، افسران ملازمین کو حاضری یقینی بنانے کی ہدایت

کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کی سرکاری آفیسران تک رسائی کو آسان بنانا ہے تاکہ ان کے مسائل وشکایات معلوم ہو سکیں

عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکنہ کوشش جاری رکھی جائے گی۔ اور اسی طرح کھلی کچہری کا انعقاد تسلسل کیساتھ جاری رہے گا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر کی زیر صدارت تھوراڑ میں عوام کو بہتر سروسز مہیا کرنے اور لوگوں کو سہولیات بہم پہنچانے کیلئے تھوراڑ کے مقام پر کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں جملہ ضلعی آفیسران نے شرکت کی۔ عوام علاقہ تھوراڑ نے ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر کو عوام کے مسائل کے حوالے سے کھلی کچہری کے انتظام پر شکریہ ادا کیا۔ کھلی کچہری میں عوام علاقہ تھوراڑ نے بھرپور شرکت کی اور اپنے علاقوں کے مختلف مسائل بیان کئے (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

حراستی تشدد، گرفتاریاں اور اغواء سیاسی انتقام ہے، عمران خان

شریفوں اور دیگر کی گرفتاریاں اور کارروائیاں نیب کیسز کا نتیجہ تھیں

لاہور (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا ہے حراستی تشدد، گرفتاریاں اور اغوا خالصتا سیاسی انتقام ہے، ہماری حکومت کے دوران شریفوں اور دیگر کی گرفتاریاں اور کارروائیاں نیب کیسز کا نتیجہ تھیں، وہ گجرات میں پرویز الٰہی کے گھر پر پولیس کے مسلسل (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

چوہدری نثار نے ضمنی الیکشن کیلئے اپنے بیٹے کو میدان میں اتار دیا

راولپنڈی (صباح نیوز) سابق وزیر داخلہ چوہدری نثار نے قومی اسمبلی کے ہونے والے ضمنی الیکشن کے لیے اپنے بیٹے کو (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

عمران خان آن لائن گرفتاری کا آپشن تلاش کر رہے ہیں، خواجہ آصف

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ عمران خان آن لائن گرفتاری کا آپشن تلاش کر رہے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری کئے گئے (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

سیکرٹری سیاحت محترمہ مدحت شہزاد کا لال قلعہ مظفر آباد کا دورہ

لال قلعہ کی تزئین وآرائش کے کام کا معائنہ، سست روی پر اظہار برہمی

مظفر آباد (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کی ہدایت پر سیکرٹری سیاحت وآثار قدیمہ محترمہ مدحت شہزاد کا لال قلعہ مظفر آباد کا دورہ، لال قلعہ کی تزئین وآرائش کے جاریہ کام کا معائنہ کیا اور کام کی سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

فلسطین، کشمیر کے لوگ حق خودارادیت سے محروم ہیں، منیر اکرم

ناانصافی اور جبر کے خاتمے کے لیے اقوام متحدہ کر کردار ادا کرنا چاہیے

نیویارک (کے پی آئی) پاکستان نے ایک بار پھر اقوام متحدہ کو کشمیریوں اور فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کی طرف متوجہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم نے جنرل اسمبلی (UNGA) کے اجلاس کے دوران اقوام متحدہ کو یاد دلا کہ فلسطین اور جموں وکشمیر کے لوگ حق خودارادیت سے محروم ہیں۔ دنیا میں پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے لیے حق (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

مسئلہ کشمیر پاکستان کی خارجہ پالیسی کا محور بن چکا ہے، چوہدری یاسین

پی ٹی آئی کی حکومت نے عمران خان کی قیادت میں مسئلہ کشمیر کو ختم کر دیا تھا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ سینٹ اور قومی اسمبلی مشترکہ اجلاس میں کشمیری قیادت کو دعوت دینا مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے نیک شگون ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ مسئلہ کشمیر ایک مرتبہ پھر پاکستان کی خارجہ (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

حنیف عباسی کے بیٹے کے 2 حلقوں سے کاغذات نامزدگی جمع

راولپنڈی (صباح نیوز) قومی اسمبلی کی 33 سیٹوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات پر مسلم لیگ (ن) کے رہنما حنیف عباسی کے (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

وزیر اعظم آزاد کشمیر سے جی او سی مری کی الوداعی ملاقات

پاک فوج کی قربانیوں کی بدولت ہم چین کی نیند سوتے ہیں، تنویر الیاس

مظفر آباد (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان سے Goc 12 Dev میجر جنرل واجد عزیز نے الوداعی ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ پاک فوج کی مادر وطن کے دفاع کے لیے قربانیاں آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، بلوچ پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی 8 کلو سے زائد چرس برآمد

سٹی تھانہ راولاکوٹ نے سال 2022 میں 27 کلو چرس 231 بوتل شراب اور دیگر منشیات قبضہ میں لی، 100 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا

بلوچ پولیس نے اسلام آباد سے اغواء کر کے بلوچ لائے گئے پختون شخص کو بلوچ سے برآمد کر لیا اور ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا

راولاکوٹ، بلوچ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف حسین کوٹ میں کارروائی، سات کلو چرس برآمد کر کے ایک ملزم گرفتار کر لیا گیا۔ جبکہ سال 2022 میں مجموعی طور پر 27 کلو چرس 231 بوتل شراب اور دیگر منشیات قبضہ میں لی گئی۔ اس طرح اسلحہ ناجائز اور دیگر مقدمات میں 100 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ایچ او سٹی بابر رفیق نے صحافیوں کو بریفنگ میں بتایا کہ 2022 میں پولیس نے منشیات اور جرائم (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

پالیسی کی خلاف ورزی، پیپلز پارٹی راولاکوٹ کے منتخب کونسلر کو شوکاز نوٹس جاری

مرکزی جنرل سیکرٹری کی جانب منتخب کونسلرز عامر خورشید، محمد وحید خان، عرفان ظریف اور نوشین ایڈووکیٹ کو جاری کیے گئے

تین دن کے اندر وضاحت کی جائے بصورت دیگر آپ کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، مرکزی سیکرٹری جنرل

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی مرکزی قیادت نے پارٹی ٹکٹ پر منتخب ہونے والے 4 میونسپل کارپوریشن کے کونسلرز کو پارٹی پالیسی کی خلاف ورزی پر شوکاز نوٹس جاری کیے ہیں۔ پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری کی جانب منتخب کونسلرز عامر خورشید، محمد وحید خان، عرفان ظریف اور نوشین ایڈووکیٹ کو جاری کیے گے شوکاز نوٹس میں کہا گیا کہ بلدیاتی انتخابات کے نتائج کے بعد پارٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ مخصوص نشستوں پر (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

پیٹرول کی قیمتوں میں 15 فروری سے پہلے اضافہ نہیں ہوگا

آئی ایم ایف مذاکرات کا پیٹرول قیمتوں سے تعلق نہیں، وزیر پٹرولیم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر مملکت برائے پیٹرولیم مصدق ملک نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف مذاکرات کا پیٹرول کی قیمتوں سے کوئی تعلق نہیں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 15 فروری سے پہلے اضافہ نہیں ہوگا۔ مصدق ملک نے ایک بیان میں کہا کہ 15 فروری سے پہلے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا کوئی امکان نہیں ہے، پیٹرول کے لیے ایل سیز کھلی ہیں، کوئی بندش (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

وزیر اعظم کا ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کی کارکردگی پر اظہار برہمی

ٹیکنالوجی اتھارٹی کو فعال کرنے کیلئے اپنی سفارشات پیش کرنیکی ہدایت

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کا اسپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ ملک میں موجود وسائل کا مزید ضیاع کسی صورت قبول نہیں۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت اسپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کے حوالے سے اعلی سطح اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء اسحاق ڈار، چوہدری سالک حسین، سید امین (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

شیخ رشید کے بھتیجے راشد شفیق کے بلے کے نشان پر کاغذات نامزدگی جمع

راولپنڈی (صباح نیوز) سابق وزیر داخلہ شیخ رشید کے بھتیجے شیخ راشد شفیق نے ضمنی الیکشن کے لیے این اے 60 سے (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

زلزلہ متاثرین کیلئے اتنے فنڈز آئے، کہاں خرچ ہوئے؟ عدالت

عدالت نے ایرا سے زلزلہ متاثرین کیلئے فنڈز کی تفصیلات بھی طلب کر لیں

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ نے نیو بالاکوٹ سٹی زلزلہ متاثرین کیس میں استفسار کیا کہ زلزلہ متاثرین کیلئے اتنے فنڈز آئے، کدھر گئے، کہاں خرچ ہوئے؟ سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے نیو بالاکوٹ سٹی زلزلہ متاثرین کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے چیف سیکرٹری کے پی (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

مظفر آباد: آزاد کشمیر سیکرٹری سیاحت وآثار قدیمہ محترمہ مدحت شہزاد کو لال قلعہ کی تزئین وآرائش کے کام کے حوالہ سے متعلقہ فرم کے ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹ بریفنگ دے رہے ہیں۔

باغ، گنگا چوٹی پر چھ روزہ ونٹر سپورٹس فیسٹول کا آغاز، رنگا رنگ افتتاحی تقریب کا انعقاد

ونٹر فیسٹول میں 100 سے زائد ملکی وغیر ملکی کھلاڑیوں نے آئس ہاکی سکینگ کرلنگ سمیت آٹھ سے زائد کھیل پیش کیے

آزاد کشمیر کی حکومت اور بالخصوص وزیر اعظم سردار تنویر الیاس نے سیاحت کے لیے خصوصی اقدامات کر رکھے ہیں، سیکرٹری سپورٹس

باغ (دھرتی نیوز) ضلع باغ کی دس ہزار فٹ بلند سیاحتی مقام گنگا چوٹی پر چھ روزہ ونٹر سپورٹس فیسٹیول کا آغاز کر دیا گیا فیسٹول میں پاکستان آزاد کشمیر گلگت، اور انٹرنیشنل ایتھلیٹس پہنچ گئے فیسٹول میں رنگا رنگ تقریب کا آغاز ہو گیا ونٹر فیسٹول میں 100 سے زائد ملکی وغیر ملکی کھلاڑیوں نے آئس ہاکی سکینگ کرلنگ سمیت آٹھ سے زائد کھیل پیش کیے، حسن کی وادی گنگا چوٹی سطح سمندر سے تقریباً دس ہزار فٹ کی بلندی پر یہ خوبصورت چوٹی واقع (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

بلاول بھٹو کا سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیر کیلئے فنڈز کا اجرا

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکانات کی تعمیراتی معاہدے پر دستخط

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین اور وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیر کے لیے فنڈز کا اجرا کر دیا۔ ترقی یافتہ سندھ، عہد سے تعمیر نو تک کے موضوع پر منعقد ہونے والی کانفرنس میں بلاول بھٹو نے سیلاب متاثرین کے گھروں کی (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

انجمن فلاح و بہبود چھرڑہ کے وفد کی ڈپٹی کمشنر پونچھ سے ملاقات

ترکیہ کے متاثرین زلزلہ کی مدد کیلئے کیمپ اور فنڈ ریزنگ مہم پر تبادلہ خیال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) انجمن فلاح و بہبود چھرڑہ کے وفد نے ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی اور ترکیہ کے متاثرین زلزلہ کی معاونت کیلئے امدادی کیمپ اور فنڈ ریزنگ مہم سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، اس موقع پر ترکیہ و شام میں قیامت خیز زلزلہ سے ہونے والی تباہی اور کشمیریوں کی ذمہ داریوں کو بھی زیر بحث لایا گیا، وفد میں میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ (بقیہ 53 صفحہ 03 پر)

عمران خان نے بینکنگ کورٹ کا حکم اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے ممنوعہ فنڈنگ کیس میں بینکنگ کورٹ کا حکم اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ عمران خان نے ویڈیو لنک کے ذریعے کورٹ حاضری کی اجازت نا (بقیہ 52 صفحہ 03 پر)

ایم ایل اے صبیحہ صدیق کے شوہر کا انتقال، صدر بیرسٹر کے جلسہ کی تاریخ میں تبدیلی

اسلام آباد (دھرتی نیوز) پارلیمانی سیکرٹری و ایم ایل اے محترمہ صبیحہ صدیق کے خاوند چوہدری محمد صدیق کی وفات کی وجہ سے کل مورخہ 09 فروری بروز جمعرات کو قائد اعظم اسٹیڈیم میرپور میں صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر (بقیہ 54 صفحہ 03 پر)

ہجیرہ بار ایسوسی ایشن کے انتخابات، امین ایڈووکیٹ صدر منتخب

بلا مقابلہ انتخاب، دیگر عہدیداران کا انتخاب مشاورت سے ہو گا

ہجیرہ (نامہ نگار) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہجیرہ کے انتخابات، سردار محمد امین ایڈووکیٹ صدر جبکہ سردار نجم العصر ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری منتخب۔ تفصیلات کے مطابق بار ایسوسی ایشن ہجیرہ کے انتخابات میں سردار محمد آمین خان ایڈووکیٹ اور سردار نجم العصر بلا مقابلہ صدر اور جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے، الیکشن کمشنر کے فرائض ملک فاروق اعوان ایڈووکیٹ نے سرانجام دیے، بار ایسوسی ایشن (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

سابق ڈی ای او محترمہ زیب النساء کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) دریک سے تعلق رکھنے والے محمد سرور خان کی اہلیہ محترمہ اور سابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ممتاز سماجی شخصیت محترمہ زیب النساء، ڈاکٹر ظفر (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

باغ: سیکرٹری سپورٹس چوہدری رقیب، ڈپٹی کمشنر عبدالحمید، زرطیف بادشاہ و دیگر گنگا چوٹی ونٹر اسپورٹس فیسٹیول کا افتتاح کر رہے ہیں۔

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

راجہ محمد عرفان کو یونین کونسل بھناکھہ پانیولہ سے کسان کونسلر
منتخب ہونے پر دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں
اوراس توقع کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ عوام علاقہ کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑیں گے
منجانب: عوام علاقہ ڈھنڈی یونین کونسل بھناکھہ پانیولہ

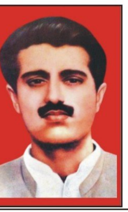

قائد کشمیر شہید اعظم
مقبول احمد بٹ شہید
کی لازوال قربانیوں پر انہیں
سلام عقیدت
پیش کرتے ہیں

11 فروری یوم شہادت
قائد کشمیر، شہید اعظم مقبول احمد بٹ شہید
کے موقع پر راولاکوٹ میں بھرپور ریلی کا انعقاد کیا جائے گا
عوام الناس سے شرکت کی پرزور استدعا ہے

منجانب: محمد نعیم خان
تاجر سری نگر بیکریز اینڈ سویٹس
مظفرآباد روڈ نزد سٹی تھانہ کشمیر چوک راولاکوٹ

ایڈہاک ملازمین پونچھ کا اجلاس مستقلی کے فیصلہ کا خیرمقدم قانون سازی کا مطالبہ

ہزاروں یڈھاک ملازمین اوران کے اہل خانہ وزیراعظم آزاد کشمیر کے اس اقدام کوانتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

مستقلی سے ہزاروں افراد کوانکا بنیادی حق فراہم کرنے پر ہم تہہ دل سے وزیراعظم کے مشکور ہیں، مقررین اجلاس سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ایڈھاک ملازمین پونچھ ڈویژن کا ایک اہم اجلاس زیرصدارت اظہر حمید راولاکوٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں پونچھ ڈویژن کے مختلف اضلاع، باغ، سدھنوتی، حویلی کہوٹہ، ایڈھاک ملازمین کی کثیر تعداد نے شرکت کی اجلاس میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایڈھاک ملازمین کی مستقلی حکومت آزاد کشمیر کا تاریخی اقدام ہے، ایڈھاک ملازمین جو کہ ایک طویل عرصہ سے عارضی بنیادوں پر(بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

عباسپور: کنٹرولر امتحانات راجہ طلعت محمود ودیگر امتحانی سینٹر کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

عباسپور بوائز ہائی سکول چھفاڑ میں میٹرک کا امتحانی سینٹر قائم عوام علاقہ کا زبردست خیرمقدم

نوی تعلیمی بورڈ میرپور کے کنٹرولر راجہ طلعت محمود نے باقاعدہ نوٹیفکیشن لیکر عباسپور چھفاڑ پہنچنے تو انکا بھرپور استقبال

منعقدہ تقریب کے دوران لائن آف کنٹرول پر اس دور افتادہ علاقے کے سیکڑوں طلبہ کے مسائل کو حل کرنے پر مبارکباد

عباسپور (آنچل کیانی سے) عباسپور کی یونین کونسل چھفاڑ کے عین وسط گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چھفاڑ زریں میں میٹرک کا امتحانی سنٹر قائم عوام علاقہ چھفاڑ پولس کگوٹہ تروٹی بڑا کھیت کا زبردست خیر مقدم ثانوی تعلیمی بورڈ میرپور کے کنٹرولر راجہ طلعت محمود نے باقاعدہ نوٹیفکیشن لیکر عباسپور چھفاڑ پہنچنے تو عوام علاقہ چھفاڑ اساتذہ سیاسی وسماجی شخصیات نے ان کا زبردست اور تاریخ ساز استقبال کیا انہیں مالوں سے لاد دیا گیا اس سلسلے میں گورنمنٹ بوائز ہائی (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

ترکیہ میں زلزلہ سے ہونیوالے نقصان پر افسوس کا اظہار

خوفناک زلزلہ سے ہونیوالی تباہی پر شدید دکھ اور افسوس ہے، افتخار گیلانی

مظفرآباد (دھرتی نیوز) سابق وزیر تعلیم سکولز ومرکزی رہنما مسلم لیگ ن آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کا ترکی وشام میں ہولناک زلزلے سے ہونے والے نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار، اپنے پیغام میں بیرسٹر افتخار گیلانی نے کہا کہ ترکیہ اور شام میں زمینی آفت کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع عالمی سانحہ ہے برادر اسلامی ملکوں میں خوفناک زلزلے سے تباہی پر دل انتہائی رنجیدہ ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی نے کہا کہ ترک عوام اور حکومت نے جس طرح 2005 کے آزاد کشمیر زلزلہ میں جس (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

سردار اقبال خان کے بیٹے کی وفات

پرافسوس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پونچھ سپورٹس کا ایک تعزیتی اجلاس راولاکوٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں پونچھ سپورٹس کے ممبران (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

بلوچ، رہائشی مکان میں آتشزدگی

بلوچ (نمائندہ خصوصی) نامعلوم افراد نے رات کی تاریکی میں غریب کا گھر (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم سردار تنویرالیاس سے میجر جنرل واجد عزیز ملاقات کررہے ہیں۔

مظفرآباد، پنک بس سروس کو کافی پذیرائی ملی ہے، توصیف عباسی

مزید بسوں کی فراہمی کے علاوہ تربیت یافتہ سٹاف کو بھی ترجیح دی جائے گی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) ترجمان وزیراعظم آزاد کشمیر توصیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویرالیاس خان کی طرف سے دارلحکومت مظفرآباد میں پنک بس سروس شروع کرنے کے عمل کو بہت زیادہ پذیرائی ملی ہے۔ عوام کے مسائل اور ریاست کی تعمیر (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

نظام خلافت راشدہ کا نفاذ ناگزیر ہے، مفتی عبدالوحید جلالی

وطن عزیز پاکستان محض ایک ملک ہی نہیں بلکہ نظریاتی ریاست ہے، خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ملک میں نظام خلافت راشدہ کا نفاذ ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار سنی علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ترجمان مفتی عبدالوحید جلالی نے جامعہ عائشہ صدیقہ ترلائی اسلام آباد کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

اسسٹنٹ کمشنر پلندری شہر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کی نگرانی کررہے ہیں۔

(ن) لیگ کے پانچ اراکین قومی اسمبلی معاون خصوصی تعینات

معاونین خصوصی کا اعزازی طور پر تقرر، عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہوگا

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے پاکستان مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے پانچ اراکین قومی اسمبلی کو معاون خصوصی تعینات کردیا۔ جن اراکین قومی اسمبلی کو معاون خصوصی تعینات کیا گیا ہے ان میں راؤ محمد اجمل خان، مس شائستہ پرویز ملک، چوہدری (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

کشمیری وفد کا زلزلے میں جانی، مالی نقصان پر افسوس کا اظہار

وفد میں عبدلرشید ترابی، محمود احمد ساغر، غلام محمد صفی، ناصر قادری ایڈووکیٹ شامل تھے

اسلام آباد (صباح نیوز) کشمیری وفد نے اسلام آباد میں ترکی کے سفیر ڈاکٹر مہمت پکاچی سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں ترکیہ اور شام میں زلزلے سے بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے وفد میں جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے سابق امیر عبدلرشید ترابی، کل (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

پلندری خلاف ضابطہ آٹا فروخت کرنے والے ڈیلرز کے خلاف کڑی کارروائی کا فیصلہ

وہ ایسے تمام آٹا ڈیلران جو اپنے علاقہ میں آٹا تقسیم نہیں کرتے ہیں ان کے لائسنس فوری طور پر معطل کیے جائیں

جس علاقہ میں آٹا کے ڈیلران آبادی کے تناسب سے کم ہیں وہاں مزید لائسنس جاری کیئے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر سدھنوتی

پلندری (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر سدھنوتی ڈاکٹر عمر اعظم کی زیرصدارت پلندری میں آٹا کی منصفانہ تقسیم اور غریب لوگوں تک آٹا کی بروقت فراہمی کے سلسلہ میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ ایسے آٹا ڈیلران جو اپنے علاقہ میں آٹا تقسیم نہیں کرتے کے لائسنس فوری طور پر معطل کیے جائیں۔ ایسے آٹا ڈیلران جو صرف مخصوص لوگوں کو آٹا سپلائی کررہے ہیں ان پر بھی کڑی نظر رکھی جائے گی اور کسی بھی عوامی شکایت پر (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

پلندری: ۔ڈپٹی کمشنر سدھنوتی ڈاکٹر عمراعظم خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

موبائیل ٹیلی فون کمپنیوں کو صارفین کی ضروریات کے مطابق سروسز فراہم کرنے کی ہدایت

کمپنیاں صارفین کی ڈیمانڈ کے مطابق سروسز کا معیار بہتر بنائیں، غیر معیاری سروس کسی صورت قبول

کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری شوکت علی کی موبائیل فون ونیٹ پرووائیڈرز کمپنیوں کے نمائندوں سے تفصیلی ملاقات

میرپور (صباح نیوز) کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری شوکت علی نے کہا ہے کہ ڈویژن بھر میں موبائیل فون ونیٹ پرووائیڈرز کمپنیاں صارفین کی ڈیمانڈ کے مطابق سروسز کا معیار بہتر بنائیں غیر معیاری سروس برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے افس چیمبر میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ایس سی او کے میجر محمد بلال اسد عثمان ایس سی او عامر وحید ایس سی او ۔حیدر کاظمی سکائی ،فرقان (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

ہاڑی گہل، انیس الرحمٰن کو ایم ایس سی الیکٹریکل کی ڈگری لینے پر

مبارکباد

ہاڑی گہل (نمائندہ خصوصی) کفل گڑھ کے ہونہار طالبعلم انیس الرحمٰن ولد محمد طفیل نے آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی مظفرآباد سے ایم ایس الیکٹریکل انجینئرنگ کی ڈگری نمایاں نمبرات سے ڈگری مکمل (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

چناری، ملی بھگت سے الیکشن کے نتائج تبدیل کیئے گئے، شیخ جاوید

الیکشن کمیشن میں دوبارہ گنتی کیلئے درخواست جمع کروا رکھی ہے، مخالفین پریشان ہیں

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر حلقہ پانچ مظفرآباد وارڈ کوٹ شالی کے سابق نامزد امیدوار شیخ محمد جاوید نے کہا ہے کہ میں الیکشن جیت گیا تھا مسلم کانفرنسی رہنماء ثاقب مجید کے حامیوں نیا نظامیہ اور پولنگ عملہ سیملی بھگت کر کے رزلٹ تبدیل کیا اس کے خلاف الیکشن کمشن آزاد کشمیر میں دوبارہ گنتی کے لیے درخواست دائر کر رکھی ہے جس کے بعد مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں پہلے بھی مخالفین نے 27 نومبر کے روز ہونے والے الیکشن میں گڑھ بڑھ کی بعدازاں جب دوبارہ 27 جنوری کو پولنگ ہوئی تو پھر بھی میں جیت چکا تھا مخالفین نے پولنگ عملہ کے ساتھ مل کر مجھے دو ووٹوں سیہرایا، وفات پا جانے والوں کے ووٹ بھی شمار کیے گئے میں نیکا ونٹر فائل نکلوالی ہیں سب ثبوت موجود ہیں میں پچاس سے زائد ووٹوں سے کامیاب ہو چکا تھا اور میری جیت کا اعلان بھی (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: سیکرٹری جموں وکشمیر لبریشن کمیشن اعجاز احمد لون، ڈاکٹر عبدالکریم، سید سلیم گردیزی، فیضان عارف مغل، اعجاز نعمانی ودیگر خطاب کررہے ہیں۔

Character Education Foundation

میرپور: کریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن، احمد القرآن فاؤنڈیشن کے زیراہتمام منعقدہ تقریب سے ڈویژنل ڈائریکٹر ڈاکٹر رشیدہ خانم اور دیگر خطاب کررہے ہیں، دوسری جانب شرکاء کے ہمراہ فوٹو

آزاد کشمیر کلچرل اکیڈمی کے زیراہتمام "یکجہتی کشمیر اور ہماری ثقافت" سیمینار کا انعقاد

باوقار اقوام تمدن، ثقافت، علوم وفنون کی بقاء، رفروغ کیلئے تیار رہتی ہیں تاکہ اقوام عالم میں اُن کی منفرد پہچان برقرار رہے

ہم اپنی ثقافت، ادب اور فنون سے ہچکچانے اور گریزاں ہونے کے بجائے اسے فخر سے دنیا میں متعارف کرائیں، مقررین

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد جموں وکشمیر کلچرل اکیڈمی کے زیراہتمام "ہفتہ یکجہتی کشمیر" کی مناسبت سے سیمینار "یکجہتی کشمیر اور ہماری ثقافت" کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں سیکرٹری کشمیر کاز، آرٹس اینڈ لینگو یجز اعجاز حسین لون، ڈائریکٹر اکیڈمی فیضان عارف مغل، پرنسپل پوسٹ گریجویٹ کالج ڈاکٹر عبدالکریم، سید سلیم گردیزی، پروفیسر اعجاز نعمانی اور دیگر مقررین نے کشمیری عوام سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ عالمِ دنیا (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

ترکیہ کی مشکل گھڑی میں شانہ بشانہ ہیں، شیخ عقیل الرحمان

زلزلے اور سیلاب کے موقع پر کشمیریوں اور پاکستانیوں کی بے پناہ خدمت کی ہے

مظفرآباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے قائمقام امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ اہل کشمیر ترکیہ کی اس آزمائش کی گھڑی میں ان کے شانہ بشانہ ہیں، ترکیہ حکومت اور عوام نے زلزلے اور سیلاب کے موقع پر کشمیریوں اور پاکستانیوں کی بے پناہ خدمت کی ہے، ترکیہ حکومت اور عوام نے مسئلہ جموں وکشمیر کے حوالے سے بھی ہماری پشتیبانی کا حق ادا کیا ہے آزمائش کی اس گھڑی میں اہل کشمیر دل کھول کر عطیات دیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے کارنر میٹنگ (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد، کانفرنس روم ڈی آئی جی

مرحوم سردار الیاس کے نام سے

منسوب

مظفرآباد (صباح نیوز) پولیس ریجن آفس مظفرآباد میں نوتعمیر شدہ کانفرنس روم کو ڈی آئی جی مرحوم سردار الیاس خان کے نام سے منسوب کردیا گیا۔ کانفرنس روم کا افتتاح (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: ۔سی ایم ڈبلیو ایسوسی ایشن آزاد کشمیر کی صدر لبنیٰ ضراب اور شائستہ صغیر کی تصویر

ترکیہ، زلزلہ کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ پر تشویش

ہمیں ترکیہ اور شام کے بھائی بہنوں کیلئے دلی ہمدردی ہے، شیری رحمٰن کا عزم

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ ترکیہ اور شام میں زلزلے کے باعث ہلاکتوں کی تعداد تشویشناک حد تک بڑھ رہی ہے۔ ہلاکتوں کی تعداد 8 ہزار تک پہنچ گئی ہے جبکہ ملبے میں دبے افراد کی تلاش ابھی جاری ہے۔ ہمیں (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

پارٹی کو پینتیس سال دیئے، کہیں، جانے کا ارادہ نہیں، خاقان

مسائل کا حل مشاورت سے نکلتا ہے، معاشی بحران اس حکومت کا پیدا کردہ نہیں

کراچی (صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ پارٹی کو پینتیس سال دیئے، پارٹی کے لئے کام کروں گا، یہاں سے گھر جاؤں گا کہیں اور جانے کا ارادہ نہیں، وزیرِاعظم بننے کی کبھی خواہش نہیں تھی، جو ملک کے حالات ہیں کون وزیرِ اعظم بننا چاہے (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر کے دارلحکومت میں وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن

ممکنہ دہشت گردی سے بچنے کیلئے آئی جی پولیس کی جانب سے ہنگامی اقدامات

مظفرآباد (دھرتی نیوز) انسپکٹر جنرل پولیس ڈاکٹر امیر احمد شیخ اور ڈی آئی جی مظفرآباد عرفان مسعود کشفی کی ہدایت پر دارالحکومت میں ممکنہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے وسیع پیمانے پر (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

پریس فاؤنڈیشن صحافیوں کی فلاح کا ادارہ، اس میں نئی اصلاحات ناگزیر تھیں، وائس چیئرمین

صحافیوں کی پنشن کی عمر ساٹھ سال مقرر کی ہے ڈیتھ کلیم دو لاکھ پچیس ہزار سے بڑھا کر چار لاکھ پچاس ہزار کردیا گیا ہے

پریس فاؤنڈیشن میں رجسٹرڈ پریس کلب ہاء کے بروقت الیکشن کروا کر نیا ریکارڈ قائم کیا گیا ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) وائس چیئرمین پریس فاؤنڈیشن آزاد کشمیر سید ابرار حیدر نے گزشتہ روز مرکزی ایوان صحافت میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پریس فاؤنڈیشن آزاد کشمیر جو کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کا ادارہ ہے اس کے اندر نئی اصلاحات ناگزیر تھیں جو کہ گزشتہ سال میں چیئرمین پریس فاؤنڈیشن جسٹس لیاقت شاہین، سیکرٹری فاؤنڈیشن راجہ اظہر اقبال کے تعاون کر چکے ہیں۔ اصلاحات کی تفصیلات بتاتے ہوئے وائس چیئر (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

ترکیہ اور شام میں قیامت خیز زلزلہ اور تباہی متاثرین کی مدد کیلئے دنیا کو آگے آنا ہوگا، توصیف عزیز

ترکیہ نے 2005 کے زلزلہ کے دوران ہماری بڑھ چڑھ کے مدد کی اور بحالی وآبادکاری میں کلیدی کردار ادا کیا

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ممبران کی جانب سے زلزلہ متاثرین کے لئے پانچ دن کی تنخواہ کا اعلان بھونڈا مذاق ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما و وائس چیئرمین فرینڈز انٹرنیشنل گروپ سردار توصیف عزیز نے کہا ہے کہ ترکیہ اور شام میں قیامت خیز زلزلہ سے تباہی بہت بڑا المیہ ہے، دنیا کو ترکیہ اور شام کے زلزلہ متاثرین کی امداد کے لئے آگے آنا ہوگا۔ ترکیہ اور شام میں ہونے والے شدید زلزلہ میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترکیہ نے 2005 کے زلزلہ کے دوران آزاد کشمیر (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن چیپٹر آزاد کشمیر کے زیراہتمام کیمپ

کیمپ کا مقصد ہنگامی حالات میں ممکنہ بچاؤ کے اقدامات سے آگاہی فراہم کرنا تھا

مظفرآباد (دھرتی نیوز) گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن چیپٹر آزاد جموں وکشمیر کے زیراہتمام گائیڈ ہاؤس میں ایک روزہ کیمپ کا انعقاد، کیمپ میں مختلف سکولز، کالجز کی طالبات کی شرکت کیمپ میں طالبات کو ہنگامی حالات میں کیمپ لگانا، رسیوں کو باندھنا و دیگر چیزوں سے آگاہ کیا گیا کیمپ کا مقصد طالبات کو ان کے معاشرتی حقوق، فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہی اور انہیں معاشرے کا ایک کامیاب فرد بننے کے لئے تربیت دینا تھا کیمپ میں صدر گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن آزاد جموں وکشمیر محترمہ حنیفہ خانم، چیئرپرسن اطلاعات و ایگزیکٹیو ممبر آزاد جموں وکشمیر نصرت شہناز درانی نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر کیمپ میں موجود (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

پلندری شہر میں تجاوزات کے خلاف

آپریشن

پلندری (پی آئی ڈی) اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹر سردار محمد پرویز خان نے شہر میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مختلف جگہوں سے کھوکھے اور دوسری تجاوزات ختم کروادیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اپنی نگرانی میں شہر کی بند نالیاں بھی کھلوادیں۔ ڈپٹی کمشنر سدھنوتی ڈاکٹر عمر اعظم (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: ۔سکولز کی طالبات کا گائیڈ ہاؤس میں کیمپ کے موقع پر فوٹو۔

For Daily Kashmir Dharti News Update
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom
HD NEWS

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

Editorial ایڈیٹوریل

بدلتی ثقافت کے نقصانات

چنار ☆☆☆

وفیسر ریاض اصغر ملوٹی

8 اکتوبر 2005ء ہولناک زلزلے میں جہاں ہمارے بڑی تعداد عزیز و اقارب جدا ہوئے۔ بے پناہ جانی و مالی نقصان ہوا وہاں پہاڑی علاقے کا خوبصورت کلچر بھی ہم سے بتدریج رخصت ہوتا گیا۔ اعلیٰ اخلاقی اقدار میں منفی تبدیلی آئی۔ رہن سہن کے طور طریقے، خوراک، کھیتی باڑی، خوشی وغمی کے رسم ورواج کے طور طریقے ہی بدل گئے۔ اس بدلتی ثقافت سے فائدے کم اور نقصانات زیادہ ہونے کے ساتھ ہمارے مسائل میں بے تحاشہ اضافہ ہوگیا۔ بڑھتے ہوئے مسائل بہت ہی خطرناک اور تکلیف دہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ذاتی طور پر مجھے اس بدلتی منفی ثقافت پر بہت تشویش بھی ہے اور افسوس بھی ہے۔ آزاد کشمیر کے دس اضلاع میں 8 اضلاع پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہیں۔ صرف 2 اضلاع میرپور اور بھمبر میدانی علاقوں پنجاب سے متصل اور اسی طرح کا کلچر بھی رکھتے ہیں۔ کوٹلی کا بھی زیادہ حصہ پہاڑی ہے۔ آزاد کشمیر کا کوئی منفرد کلچر نہیں۔ مخلوط کلچر رکھنے والے لوگ ہیں۔ ہمارے کلچر میں پاکستان کے علاقوں ہزارہ، مری، راولپنڈی پوٹھوار، جہلم و گجرات یعنی پنجاب اور صوبہ کے پی کے کے کلچر کے نمایاں رنگ نظر آتے ہیں۔ کسی حد تک گلگت بلتستان کا کلچر بھی وادی نیلم کے بالائی علاقوں میں نظر آتا ہے۔ اسی طرح مظفرآباد، حویلی باغ وغیرہ شہری اور کچھ دیہی علاقوں میں کشمیری زبان بولنے والوں میں کشمیری کلچر کے کچھ آثار بھی ملتے ہیں۔ کسی بھی علاقے کے لوگوں کا اپنا مخصوص کلچر ان کی پہچان ہوتی ہے۔ ہم دنیا کی وہ واحد قوم ہیں جن کا اپنا کلچر نہیں۔ یہ بات نہیں کہ قدیم دور سے ہی ہمارا کلچر نہ تھا۔ ہماری اپنی مخصوص اور منفرد ثقافت تھی جسے ہم نے بتدریج اپنے علاقے سے رخصت کیا اور دوسروں کے کلچر کو گلے لگایا۔ اس کے بے پناہ نقصانات ہیں۔ ہر سال موسم سرما میں جب ہمارے علاقے میں برف باری ہوتی ہے تو مجھے اپنا بچپن گزرتے دن اور اس دور کے رسم ورواج پورا ایک اعلیٰ کلچر یاد آتا ہے۔ یاد رہے ثقافت کو انگریزی میں کلچر کہتے ہیں۔ کلچر میں رہن سہن، زبان، مذہب، عبادات، لباس، خوراک، اخلاق، خوشی وغمی کی رسم و رواج، طرز تعمیر، مختلف کھیل تماشے، فنون، زمینداری سب کچھ آ جاتا ہے۔ یہ تمام اجزاء ہیں جبکہ کلچر کل ہے۔ کلچر میں یہ تمام پہلو جب شامل ہوتے ہیں تو کسی علاقے کا مجموعی کلچر کہلاتا ہے۔ 1980ء سے 1984ء تک دوران ملازمت عراق اور گزشتہ تین سال سے موسم سرما کے 3 ماہ راولپنڈی گزارنے کے علاوہ اب تک کی زندگی کا سارا حصہ اپنے پہاڑی علاقے کے خوبصورت کلچر میں گزارنے کا موقع ملا۔ مجھے اپنے علاقے اور وہاں کی روبہ زوال ثقافت سے بہت پیار ہے۔ مجھے اپنے آبائی علاقے میں جو خوشی وسکون ملتا ہے وہ بہت ہی اعلیٰ سہولیات کے ساتھ شہر میں رہتے ہوئے حاصل نہیں۔ شہری زندگی کے شب و روز مجھے جیل میں کاٹے دن لگتے ہیں۔ فیملی کے اصرار پر سردیوں کے دن گزشتہ 3 سال سے اسلام آباد گزارتا ہوں۔ جسمانی طور پر تو یہاں مگر روحانی طور پر اپنے پہاڑی آبائی علاقے میں ہی رہتا ہوں۔ کشمیر جنت نظیر سرسبز و شاداب، میٹھے پانی چشمے، کھلی فضاء، آلودگی سے پاک ماحول خاص کر گرمیوں میں تو واقعی جنت نظیر ہے تاہم سردیوں کا بھی بے حد خوبصورت کلچر ہے جس کی اپنی ایک شان ہے۔ پوری زندگی کے 8 سالوں کے علاوہ سارا وقت اپنے علاقوں میں گزارنے والا شخص کیسے اپنے علاقے اور کلچر کو چھوڑ سکتا ہے۔ آج میں سردیوں کے کلچر کی چیدہ چیدہ باتوں کا تذکرہ کروں گا۔ ہر سال نومبر میں ہر گھر میں سرد موسم کا مقابلہ کرنے کے لئے لکڑیاں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر سٹاک کی جاتی تھیں۔ آج کی طرح مزدور نہیں باری باری ہر گھر میں محلے کے لوگ مل کر لکڑیاں کاٹتے تھے جیسے سب مل کر لیتری گھاس کاٹتے، مکان بناتے، کڑیاں، لکڑی کے بڑے شہتیر جنگل سے کاٹ کر کندھوں پر اٹھا کر یا مخصوص انداز میں اللہ کے ذکر کے ساتھ بلند آواز یہ وزنی شہتیر میلوں دور سے گھسیٹ کر متعلقہ گھر کی جگہ تک لاتے تھے۔ کچے مکان کی چھت پر سب مل کر مٹی ڈالتے تھے۔ محلے کے سب لوگ مل کر زمینداری کا کام میں ایک دوسرے کے کھیتوں میں اپنے بیل لے جا کر ہل چلاتے تھے۔ اس طرح کا باہمی ہمدردی بھائی چارے کا خاص ماحول و کلچر تھا۔ جس گھر میں اس طرح کا اجتماعی کام ہوتا گھر والے مہمانوں کے کھانے کا خاص اہتمام کرتے تھے۔ گھاس کٹائی لیتری میں بعض اوقات سینکڑوں لوگ شریک ہوتے۔ ان کو تندور سے پکی سرخی رنگت والی مکئی کی روٹیاں پودینہ ہری مرچ وغیرہ کی ذائقے دار چٹنی اور لسی کھانے میں دی جاتی جبکہ شام کے کھانے میں کئی کلو دیسی گھی، مونگ کی دال کے ساتھ روٹی یا چاول مجھے یاد ہے چمچ سے دیسی گھی نہیں دیتے تھے بلکہ بڑے سائز کے کپ یا مگے استعمال ہوتے تھے۔ لوگ کام کرتے تھے اور آسانی سے ہضم بھی کر لیتے تھے۔ آج اگر اس مقدار میں گھی کوئی کھالے تو شاید کئی دن واش روم کی آنیاں جانیاں شروع ہو جائیں۔ لکڑیوں کے سٹاک کرنے کے ساتھ چونکہ ہر گھر میں مال مویشی ہوتے تھے ان کے لئے گھاس چارے کو بھی برف باری کے موسم میں سٹاک کرنا لازمی ہوتا تھا۔ کوئی گھر ایسا نہ تھا جہاں ایک دو بھینسیں گائے بکریاں اور بیل نہ ہوں۔ مال مویشیوں کی وجہ سے کھیت قدرتی کھادوں سے بہت زرخیز تھے اور ہر قسم کا غلہ وافر مقدار میں پیدا ہوتا تھا۔ آج ہر کوئی کہتا ہے جی زمین سے کچھ پیدا ہی نہیں ہوتا۔ پہلی بات یہ ہے کہ وہ محنت ہی نہیں کی جاتی جو پہلے ہوتی تھی دوسرا ان کھیتوں میں مٹی کے علاوہ قدرتی کھاد کا نام ونشان نہیں پیداوار کہاں سے ہو؟ خشک اور بنجر زمین بانجھ ہو چکی ہیں۔ ایک ہماری دلچسپی کم دوسرا مال مویشی نہ ہونے سے قدرتی کھاد ناپید ہے۔ یہ درست بات ہے کہ ماضی میں پہاڑی علاقوں میں مکان کچے مگر لوگ واقعی بڑے سچے تھے۔ کوئی جھوٹ فراڈ، حسد، بغض، لالچ، انتشار، افراتفری نہ تھی۔ حقیقت میں بڑوں کا احترام اور چھوٹوں سے محبت تھی۔ جب سے دولت و لالچ کا سانپ ہمارے معاشرے کے اندر داخل ہوا دنیا جہاں کی بیماریاں ہمارے اندر آ گئیں۔ ہر آدمی صرف اپنے مفاد میں ہی سوچتا ہے۔ دوسروں کے دکھ تکلیف سے اسے کوئی غرض اور ہمدردی نہیں ہے۔ ماضی میں لوگوں کے گھر اور رہن سہن ایک جیسے تھے۔ مکان کچے ایک جیسے ہر گھر کی خوراک ایک جیسی ہر گھر میں اپنا دودھ لسی گھی مکھن دیسی مرغ دیسی انڈے مکئی کی روٹی اپنے چاول اپنے گھر میں آٹا پیسنے کی چکی مٹی کے برتن سادہ لباس اور سادہ خوراک محنت مشقت سے پرکشش صحت خوبصورت رنگ و روغن بلڈ پریشر شوگر یا ہارٹ اٹیک کینسر معدے کے امراض کی بہت ہی کمی بلکہ ان بیماریوں سے کچھ سے لوگ ناآشنا تھے۔ اگر کسی کو بلڈ پریشر ہوتا تو سمجھا جاتا یہ کسی بڑے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے جو کھانا اچھا اور زیادہ جبکہ کام کاج نہیں کرتا یعنی خوشحال طرز زندگی والا شخص ہے۔ آج کیوں پہاڑی علاقے کا ہر دوسرا شخص ان امراض میں مبتلا ہے شہروں سے بھی زیادہ ان مہلک امراض سے موت کی شرح میں پہاڑے علاقوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ لائف سٹائل کی تبدیلی کلچر میں منفی تبدیلی سہل پسندی، قدرتی اور خالص خوراک کی جگہ مصنوعی دو نمبر نہیں 20 نمبر کی جعلی مضر صحت خوراک شامل ہے۔ آلودہ گندے پانی سے تیار ہونے والی سبزیاں اور ایکسپائر اشیاء ہم استعمال کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ نقصان پولٹری کی مرغی انڈے ملک پیک کی مختلف اقسام، کولڈ ڈرنک، فائن آٹا اور ہر قسم کا کوکنگ آئل اور ڈالڈا سے ہو رہا ہے۔ پیسے دے کر ہم زہر کھا رہے ہیں اور احساس تک نہیں۔ ماضی میں ہر گھر میں دیسی سبزیاں اپنے گھر کی مرغیاں انڈے گھی دودھ مکئی اور گندم کی روٹی پیاز آلو مرچ ٹماٹر غرضیکہ نمک کے علاوہ اکثریت اشیاء مقامی طور پر پیدا ہوتی تھیں۔ ہر شخص خوش، خوشحال اور صحت مند تھا۔ اونچ نیچ غرور وتکبر حسد وبغض کی بیماریوں سے دور تھے۔ ہر کوئی دانے لا کر پسوائی کے لئے گھراٹ جندر پر جاتا تھا۔ مساوات کا شفافتی نظام تھا جس میں امن ہی امن اور سکون ہی سکون تھا۔ آج دوڑ لگی ہے میرا بچہ کیڈٹ کالج، صدیق پبلک سکول، آرمی پبلک سکول، روٹس سکولز پتے نہیں کیسے کیسے نظام اور نصاب کے سکول ہیں جہاں امیر لوگ اپنے بچوں کو لے جاتے ہیں تو غریب بچوں کے والدین اس دکھ اور غم میں مبتلا بے حال بے سکون زندگی گزارنے پر مجبور کہ فلاں کا بچہ اس قدر اچھے سکول میں اس کی وردی ایسی خوراک ایسی اور ہمارا بچہ سرکاری سکول میں یہ سوچ کر احساس محرومی کا شکار ہمارا معاشرہ کرب اور پریشانی کے دن گزارنے پر مجبور ہے یہ حکومت کس مرض کی دوا ہے۔ تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوات کی بنیاد پر مواقع مہیا ہوں۔ سردار تنویر الیاس، شہباز شریف، زرداری اور فوجی جرنیل اور ججوں کے بچوں اور مزدور کے بچے ایک طرح کے سکول اور ایک جیسا نصاب پڑھیں مگر روز اول سے ہی عدم مساوات کا نظام رائج ہے جو لوگوں کے ساتھ بڑا ظلم ہے۔ بات پہاڑی علاقوں کی بدلتی ثقافت کے متعلق ہو رہی تھی۔ زلزلے میں کلچر بدلنا شروع ہوا۔ زلزلے کے بعد ہم نے زمینوں کو آباد کرنا چھوڑ دیا۔ مال مویشی رکھنا ترک کر دیا۔ عالیشان گھر مگر ان گھروں میں مال مویشی رکھنے کی جگہ ہی نہیں بنائی۔ اکثر گھروں میں مال مویشی تو دور کی بات مرغ بھی نہیں رکھے جاتے۔ میرے گاؤں میں دیسی دودھ اور دیسی انڈے ناپید ہیں۔ اوپر سے مہنگائی کا عروج مجھے مہنگائی کے عروج پر 6 ہزار روپے من چکی کا آٹا 700 روپے گھی ایک کلو مرغی کا گوشت 700 کا پولٹری کے انڈے 300 روپے درجن دودھ 200 کا ماش کی دال 450 روپے کلو آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہے کیا۔ انشاء اللہ لوگ دوبارہ اپنے اصل کی طرف لوٹیں گے اور زمینیں بھی آباد کریں گے جو ایسا نہیں کرے گا وہ بھوکا مرے گا۔ سخت الفاظ استعمال کرنے کی معذرت مگر یہ حقیقت ہے۔ سادگی اپنانی ہوگی۔ مصنوعی بڑے پن سے باہر نکلنا ہوگا۔ غرور وتکبر ترک کرنا ہوگا۔ برف کے موسم میں ہمارے پہاڑی علاقے کے شب وروز کیسے گزرتے ہیں مگر بات سے بات نکلتی ہے منفی کلچر کی۔ نشاندہی ضروری تھی۔ توجہ کے ساتھ ہر فرد اپنی زمین سے فائدہ اٹھائے۔ پھلدار پودے لگائے۔ پیوند کاری کریں۔ جنگلی کھو کے درخت زیتون کی پیوند کاری کریں۔ برف کے موسم کا کلچر اپنی منفرد اہمیت رکھتا ہے۔ میں نے جب آنکھ کھولی ہوش سنبھالا تو ہمارے ہاں برف کے موسم کا مخصوص کلچر تھا۔ آج سے چالیس سال قبل برف بھی بہت زیادہ پڑتی تھی۔ بارش اور برف کے دنوں بعض اوقات رات کے بارہ بجے مکان کی مٹی بٹھانے کے لئے گھاس کے جوتے پولیس لگا کر دباتے تھے۔ میں نے اپنے والدین کے ساتھ اس طرح اس کام میں حصہ لیا۔ کپڑے جوتے سال بھر صرف ایک دفعہ چھوٹی عید پر لیتے تھے۔ ایک جوتا سالہا سال تک چلتا تھا۔ مکان کی چھت سے مل کر برف نیچے گراتے تھے۔ کئی کئی دن تک برف گرتی رہتی تھی۔ اس دوران محصور ہو کر گھر کے اندر دن رات چولہے میں لکڑیاں جلاتے تھے۔ اس چولہے کے ایک طرف کے حصے میں انسانی رہائش اور دوسرے حصے میں مال مویشی جن کے حرکات وسکنات کی آواز صاف سنائی دیتی اور محسوس ہوتی تھی۔ انسانوں اور مویشیوں کے درمیان محض آدھی دیوار حائل تھی۔ آدھی اس لئے کہ چولہے کی گرمائش سے جانور بھی مستفید ہوں اور اندر دھواں ہی دھواں پاس بیٹھے انسان کی پہچان مشکل تھی۔ مسلسل دھواں لینے صبح اٹھتے جب تھوکتے تو سیاہی رنگت کی گاڑھی لعاب گلے اور منہ سے خارج ہوتی تھی مگر بے فکر تھے کہ یہ بھی کوئی نقصان دہ بات ہے۔ برف باری کے موسم کے آنے سے قبل جن چیزوں کا بطور خاص اہتمام کیا جاتا تھا۔ ان میں خوراک بالخصوص جندر سے مکئی کا آٹا پسوانا جلانے کے لئے لکڑیاں مال مویشی کے لئے گھاس اپنی دیسی سبزیاں ٹماٹر وغیرہ خشک کر کے جمع کرنا سردی زکام کے لئے ہر گھر میں نیلے یعنی نرم دانوں کو بھون کر چھلی یا دانوں کی شکل میں جمع رکھنا تا کہ سردیوں میں خرابی صحت سردی وغیرہ آج کی خواتین جہاں مکئی کی روٹی نہیں پکا سکتیں وہاں اس طرح کا بھاٹ (سوپ) بنانے سے بھی نابلد ہیں۔ انہیں تو اب پہاڑی علاقے کی کڑی (کٹھا ساگ) بھی بنانے کا صحیح پتہ نہیں۔ برف کے موسم کے آنے سے قبل مکان کی چھت سے برف ہٹانے کے لئے دھر چوڑ کا جائزہ لینا مرمت کرنا نیا بنانا لازمی ہوتا تھا۔ جب زیادہ برف ہو جائے تو میرے والدین صاف جگہ سے برف لے کر آگ پر پگھلا کر اس کا پانی خود بھی اور جانوروں کے استعمال میں لاتے۔ برف کے دنوں میں خوراک کا خاص خیال رکھا جاتا تھا۔ دیسی سرخ دانے والی موٹھی اور مکئی کے دانے خوب پکا کر بڑی سی پرات میں ڈال کر سب مل کر بڑے مزے سے کھاتے تھے۔ موٹا گوشت، دیسی مرغ، انڈے، آٹے اور سوجی کا حلوہ اور اخروٹ اور ایک خاص قسم کی مقامی پیدا ہونے والی دال نما موٹھی بھون کر کھاتے تھے۔ ہر قسم کے سالن میں والدہ مرحومہ دیسی گھی ڈال کر دیتیں اور اس کا ذائقہ اس قدر اچھا محسوس ہوتا بیان نہیں کر سکتا۔ کڑھی چٹنی مکئی کی روٹی میں گھی اور مکھن ڈال کر کھانے کا عام رواج تھا۔ انتہائی ذائقے دار ڈش تھی۔ کدھر گئی ہیں وہ ڈشیں اور کہاں گئے وہ لوگ۔ آج یاد کر کے بڑی اداسی اور مایوسی ہوتی ہے۔ موجودہ بدلتا منفی بدلتا کلچر دیکھ کر بہت دکھ اور افسوس ہوتا ہے۔ دیہاتی زندگی میں بہت مہمان نوازی تھی حالانکہ سہولیات نہ تھیں۔ ہماری مائیں آگ پھونک پھونک کر جلاتی تھیں۔ دیسی مرغ پکنے میں دیر لگتی تھی۔ دھان سے گھروں میں صاف کر کے چاول تیار کرنا چکی پیس کر آٹا تیار کرنا گھر کی تمام تر صفائی اور پھر مال مویشی کی دیکھ بھال کے ساتھ خندہ پیشانی سے مہمان کو خوش آمدید کہنا ہمارے گھروں میں اس وقت کچھ کھائے بغیر جانے کی اجازت نہیں ملتی تھی۔ آج گھروں میں تیار پیسا ہوا آٹا، لکڑی پھونکنے کے بجائے ایل پی جی گیس سلنڈر، پولٹری کی جلد پک جانے والی مرغی، ہر قسم کی سبزیاں اور چاول چند منٹوں میں بازار سے مل جاتے ہیں۔ گھروں میں مال مویشی کا تردد نہیں۔ پہلے سروں پر ایک من کے پانی کے گھڑے اٹھا کر میلوں دور چشموں سے ہماری مائیں، بہنیں پانی لاتی تھیں۔ آج گھر گھر پانی کی ٹوٹیاں لگی ہیں۔ باوجود ان تمام سہولیات کے اگر آج ہمارے گھر کوئی مہمان آ جائے تو ہماری خواتین ناک چڑھا لیتی ہیں۔ ایسے لگتا ہے کہ ان پر کوئی بڑی مصیبت آ گئی ہے۔ مہمان اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔ مہمان جب واپس جاتے ہیں تو میزبان کے گھر سے تمام بلائیں مصیبتیں اور آزمائشیں لے جاتے ہیں۔ وہ گھر آزمائشوں سے بچ جاتے ہیں۔ مہمان نوازی کے بڑے فائدے اور حکمتیں ہیں۔ ہر قسم کی سبزیات ہمارے کھیتوں میں ہوتی تھیں۔ یہاں تک کہ میری والدہ محترمہ برف ہٹا کر کھیت سے پتوں والی سبزی چن کر پکاتی تھیں۔ والدہ مرحومہ نے مجھے متعدد بار دیسی انڈا گرم سہاگے چولہے میں دبا کر پکا کر کھلایا۔ دیسی آلو اور دیسی انڈے عموماً چولہے کے گرم سہاگے میں دبا کر پکا کر کھائے جاتے تھے۔ ان کا ذائقہ بھی منفرد ہوتا تھا۔ کچے مکانات گرمیوں اور سردیوں کے لئے مختلف کمروں پر مشتمل ہوتے تھے۔ گرمیوں میں پسار نام کا کھلا کمرہ جس میں کچن بھی ہوتا تھا۔ گھروں میں لکڑیوں کی الماریوں کا رواج بہت بعد آیا پہلے مٹی اور پتھر کی دیواروں کے اندر مٹی کی الماریاں ہماری مائیں بناتی تھیں جن کے اندر برتن اور دیگر سامان رکھا ہوتا تھا۔ غلے یعنی مکئی اور گندم چاول اور آٹے کے لئے بھی لکڑی کی کولوٹیاں اور کوٹھار مخصوص انداز سے بنائے ہوتے تھے۔ کوٹھار لکڑی کا ایک بڑا بکس نما جس کے اندر 10 سے 20 من تک غلہ محفوظ کیا جاتا ہے کچے مکان کی چھت سے سوراخ ہوتا تھا جہاں دانے دھوپ میں خشت کرنے کے بعد ایک جگہ ڈھیر کر کے اس سوراخ سے نیچے کوٹھار میں ڈالے جاتے تھے۔ مکان کی چھت سے کندھوں اور سر پر اٹھا کر اناج اندر لانے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔ کوٹھار کے پیندے میں ایک سوراخ رکھا جاتا تھا جہاں سے پسوانے کے لئے دانے نکالے جاتے تھے پھر سوراخ بند کر دیا جاتا تھا۔ آٹا بھی ایک تندور نما مٹی کا برتن جسے کولوٹی کہ جاتا تھا اس میں رکھا جاتا تھا۔ اس طرح کی کولوٹی اور کوٹھار میں اناج مکمل محفوظ رہتا تھا نہ کیڑا پڑتا تھا نہ خراب ہوتا تھا۔ کاشتکاری کے لئے ہر گھر میں بیل، ہل، جونٹ اور زمینداری کام کے جملہ اوزار ہوتے تھے۔ ہر گھر میں وافر مقدار غلہ سبزیاں دودھ گھی مکھن مرغیاں اور انڈے ہوتے تھے۔ ہر گھرانہ خالص خوراک کھاتا تھا۔ دن بھر کاموں میں مصروف اور رات گہری نیند آرام کرتے تھے۔ کوئی زیادہ تفکرات، گھٹن، احساس محرومی و کمتری کا ماحول نہ تھا۔ ہر طرف امن وسکون تھا جس گھر میں کوئی مرد نہیں ہوتا تھا پڑوس والے مرد اس گھر کے لئے گھراٹ جندر سے آٹا پسواتے، اس گھر کی چھت سے برف نیچے پھینکتے، لکڑیاں بنواتے اور اپنے کھیت کو کاشت کرنے سے قبل اس گھر کے کھیت میں ہل لگاتے اور بیجائی کرتے تھے۔ ہمدردی اور بھائی چارے کی اعلیٰ مثال قائم تھی۔ میں میٹرک میں پڑھتا تھا۔ اس سال برف خوب پڑی۔ ہمارے پڑوس میں ایک بیوہ عورت رہتی تھی۔ والدہ نے مجھے کہا کہ جاؤ پہلے ان کے گھر کی چھت سے برف ہٹا کر آؤ پھر اپنے گھر کی برف ہٹائیں گے۔ میں وہاں گیا برف ہٹا کر نیچے آیا تو اس بیوہ بوڑھی اماں نے میرے لئے گرم گرم حلوہ اور انڈے تیار کر رکھے تھے۔ بالکل نمود ونمائش غرور وتکبر کا ماحول نہیں تھا سادگی اور اپنائیت کا خوبصورت کلچر تھا جسے یاد کر کے اور آج کے دور سے تقابلی جائزہ لے کر مجھے بے حد دکھ اور افسوس ہوتا ہے۔ ہمارا آج روبہ زوال کلچر تباہی و بربادی کی طرف تیزی سے جا رہا ہے۔ محلے اور گاؤں کے سب لوگ بیوہ یتیم مجبور اور غریب گھرانوں کی بہت مدد کرتے تھے۔ آج کی ہماری نوجوان نسل ماضی کے اس خوبصورت کلچر سے مکمل ناآشنا ہے۔ 40 سال قبل گاؤں سے کچھ آبادیاں دن بھر کا پیدل دشوار گزار سفر کر کے سڑک اور گاڑی تک پہنچتی تھیں۔ میرے والد بتاتے تھے ہم ملوٹ باغ سے پیدل چل کر کوہالہ جاتے وہاں سے گاڑی پر راولپنڈی جاتے تھے۔ کئی دفعہ باغ سے راولپنڈی اور ایبٹ آباد تک پیدل سفر کیا۔ سڑکیں نہیں تھیں۔ ہم ملوٹ سے باغ، دھیرکوٹ سے جہالہ ارجہ تک کئی گھنٹوں کا سفر کر کے پنڈی اور مظفرآباد بیس سے تیس میل دور تک ہمارے لوگ کندھوں پر ایک من گندم یا دیگر سودا سلف اٹھا کر لاتے تھے۔ آج ہماری جوان اولاد سودا پانچ سو گز کے فاصلے سے اٹھا کر لانے میں شرم محسوس کرتی ہے۔ دن بھر بازاروں میں گھومنا اور غرور وتکبر کرنا اپنے کھیتوں میں کام نہیں کرتے اور شام کو سردار صاحب، راجہ صاحب، پیر صاحب اور پتہ نہیں کیسے کیسے صاحب ادھاری گلی سڑی سبزی اٹھا کر گھر لے آتے ہیں جو تباہی اور بربادی کی علامات ہیں۔ اوپر سے مہنگائی کیا صورت اختیار کر گئی ادھر ہماری حالت کیا ہے؟ گھروں میں، تعلیمی اداروں میں اور مساجد سے علمائے کرام اس منفی کلچر کے خلاف اور لوگوں کی تربیت کے حوالے سے سب ذمہ دار لوگ اپنا اپنا کردار ادا کریں ورنہ ہمیں تباہی سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ جو گھرانے سال بھر کا غلہ اپنی زمینوں سے پیدا کرتے تھے ان گھروں میں آج کدال تک نہیں ہے۔ نوجوان نسل کو معلوم ہی نہیں کدال، بیلچہ، پھوہ، جونٹ جندرا، ناڑی، ہل، اگ، پیلیٹھ، دھاڑی نلی، چوہا کوٹھار، کولوٹی، پھنڈی، پیڑھی، گلناں، مدھانی، کڑھ، کوری، توکی، گھنوں، گھائیڑی کن چیزوں کے نام تھے اور کس کام آتے تھے۔ فروری مارچ کے دن بڑے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ ان دنوں سب لوگ اپنی زمینوں میں پھلدار پودے لگائیں۔ پیوند کاری کریں۔ سبزیات کے لئے کھیت تیار کریں۔ مہنگائی کے موجودہ دور میں آپ بآسانی غلہ اور دیگر اشیاء حاصل کریں گے اور چند سال میں خطہ آزاد کشمیر سبزیوں کی پیداوار میں خود کفیل ہو سکتا ہے۔ بگڑی ہوئی قوم کو راہ راست پر لانے کے لئے کڑوے فیصلے اور انقلابی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ زوال سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ اسی طرح پاکستان کے ساتھ ملانے والے پلوں پر پولٹری فارم کے مرغے اور انڈے لانے پر بھی پابندی لگ جائے تو مجبوراً لوگ اس طرف توجہ دیں گے۔ المیہ یہ ہے کہ آج ہماری تعلیمیافتہ نسل لڑکے کھیت سے ہاتھ سے کام کرنے سے بھاگتے ہیں ہماری تعلیمیافتہ بچیاں مال مویشی سے دور بھاگتی ہیں۔ یہ گھر کی صفائی کرنے میں بھی توہین سمجھتی ہیں۔ یہ کون سی تعلیم ہے جو غرور اور تکبر کو پھیلانے اور ہاتھ سے کام کرنے سے روکتی ہے۔ یہ ناقص تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہے منفی کلچر کو بدلنے کی کوشش کریں تاکہ آنے والی نسلوں اور آج کی آبادی کو سہولیات میسر آ سکیں۔ مہنگائی اور بیروزگاری کا مقابلہ کرنے کا یہی اصل اور بہتر طریقہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆

تلاش گم شدہ

میرے دو عدد پاسپورٹ نمبر AD6338672AD633867 دوران سفر راولاکوٹ گم ہو گئے ہیں، ملنے پر اطلاع کریں،
عادل یعقوب ولد محمد یعقوب خان سکنہ پوٹھی بالا، تحصیل و ڈاکخانہ راولاکوٹ پونچھ آزاد کشمیر

سیاسیات پاکستان کا المیہ

گزشتہ سے پیوستہ

پروفیسر فیاض خالد (باغ آزاد کشمیر)

عنوان بالا کے موضوع پر ناچیز نے قبل ازیں ایک سیریز قرطاس ابیض کے سپرد کی جو قومی سطح کے اخبارات میں نذر قارئین ہو چکی ہے۔ فی الوقت ملک عزیز جس نازک ترین دور میں دھکیل دیا گیا ہے اور سیاست کے نام پر جس انداز میں باہم جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے اور ملک عزیز کو ان عناصر جو عرف عام میں سیاستکار کہلاتے ہیں جس بھیانک انداز میں عدم استحکام، معاشی نظام اور معشیت کی تباہی، قرضوں کی بھیک اور سود در سود سلسلہ کے ہاتھوں واپسی قرض کے نام پر ڈالر کو آسمان پر پہنچا کر اور اپنی کرنسی کو گراوٹ کی انتہا تک پہنچا کر ارباب بست وکشاد جس "ریٹ" (Rate) پر اپنے آقاؤں کو ادا کیے جا رہے ہیں کیا عوام الناس کو اس بھیانک تباہی کا ادراک ہے؟؟ میں حیرت زدہ ہوں کہ موجودہ "ہائبرڈ نظام" جس نے سابقہ ہائبرڈ عمرانی نظام کی جگہ مہنگائی اور ملک دیوالیہ ہونے جا رہا کی دہائی پر اقتدار کی سنگھاسن پر قبضہ جمایا نے ملک عزیز کو کہاں پہنچا دیا ہے؟ عوام الناس اور ہوشمند اہل نظر دل تھام کر موجودہ ہائبرڈ نظام پر غور فرمائیں کے مہنگائی، معاشی اور معشیت کی تباہی اور سیاسی عدم استحکام اور ملک عزیز کے اثاثہ جات کو IMF اور ورلڈ بنک وغیرہ کے ہاں "گروی" رکھنے کی دہائی موجودہ ہائبرڈ نظام دہائی دے رہا تھا اور اقتدار پر آن قابض ہوا وہ بھی چوں چوں کے مربع تیرہ پارٹیوں کے "جمگھٹ" کے ذریعہ جن کا باہم کوئی تال میل نہیں کہاں کھڑا ہے اور ملک عزیز کو کہاں پہنچا دیا ہے۔ عوام الناس کی چمڑی، ادھیڑنے میں سابقہ ہائبرڈ نظام سے بہت آگے جا پہنچا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر سابقہ "عمرانی نظام" وزیروں اور مشیروں پر مستمل تقریباً سو سے زائد فوج ظفر موج ملک عزیز کے وسائل اور بجٹ لوٹنے وہ بھی شیر مادر سے بڑھ کر رکھی ہوئی تھی تو موجودہ حکومت کے نام پر اس جمگھٹ جس کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن ہیں جنہوں نے صرف کشمیر کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت میں تقریباً ڈیڑھ عشرہ سے زائد عرصہ ملک عزیز کے بجٹ کا خطیر حصہ ہضم کیا اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے ایک "ٹکہ" کا کام بھی نہ کیا محض دنیا بھر کے سیر سپاٹے خود انڈیا کے چکر اس مظلوم کشمیری قوم کے نام پر فنڈز ہڑپ کرنے کی دوڑ میں جتے رہے؟ ملک عزیز کے نام پر محض اور صرف دہائی دیتے رہے کہ عمران خان یہودیوں کا ایجنٹ ہے اور ان کے ایجنڈے کی تکمیل میں سرگرداں ہے۔۔۔ وغیرہ۔ مانا کہ عمران خان یہودیوں کا داماد رہا ہے اور اس کے بچے یہودیوں کے گھر میں ہی پل کر جوان ہوئے ہیں اور یہودی لابی بڑھ چڑھ کر عمران خان کی سپورٹ کرتی ہے اور بقول علامہ اقبالؒ "ہے مغرب کی رگ جاں پنجہء یہود میں" اور یہی پنجہء یہود IMF، ورلڈ بنک وغیرہ جملہ کنسورشیئم کو کنٹرول کر رہا ہے اور عیسائی لابیز محض کٹھ پتلی کے طور پر "پنجہء یہود" میں جکڑی ہوئی ہے۔ مولانا صاحب اللہ سبحانہ نے قرآن پاک میں برملا ہم مسلمانوں کو مطلع کر رکھا ہے کہ یہود ونصاریٰ باہم دوست اور باہم ہمدرد ہیں لیکن تم مسلمانوں کے دونوں دشمن ہیں۔ نظریاتی ملک پاکستان میں ہم شروع دن سے کہاں کھڑے ہیں ہماری خارجہ پالیسی کہاں کھڑی ہے؟ کیا ہم نے اس کا ادراک بھی کیا؟ ہاں مسٹر بھٹو نے برملا اس کا ادارک کیا اور آزاد خارجہ پالیسی کا اعلان کیا اور جملہ معاہدات جو مغرب سے چلے آ رہے تھے ان سے علیحدہ ہونے کا اعلان کر کے آزاد خارجہ پالیسی کی بنیاد رکھی، اسلامی بلاک اور "تیسری دنیا" کی بنیاد رکھی۔ ایٹمی پروگرام کی بنیاد رکھی لیکن اس کی سزا اہل مغرب کے سرغنہ امریکہ نے کیا تجویز کی اور کن کن ہاتھوں نے مل کر مسٹر بھٹو کو شہید کیا؟ لیکن مسٹر بھٹو کے قتل کی ساری ذمہ داری عدلیہ اور ضیاءالحق کے ذمہ لگتی ہے۔ بات قدرے دور چلی گئی۔ قارئین محترم گزارش یہ کر رہا تھا کے مانا عمرانی نظام نے پاکستان کی تاریخ میں ملک عزیز پر دوگنا قرض لاد دیا اور ٹکہ کا کام نہ کیا صرف سو سے زائد وزراء اور مشیروں کی فوج ظفر موج کو عیش کرائی ہائبرڈ نظام جس کی ستائش میں زمین وآسمان کے قلابے ملاتا رہا اور ایک پیج کی رٹ لگاتا رہا جو سیاست، جمہوریت، پارلیمانی نظام اور "ووٹ" کی عزت کے خلاف "بدترین گالی" کے مترادف رٹ تھی۔ مانا کہ ریاست مدینہ کے دعوی پر قوم کے بے وقوف بناتا رہا اور صرف بنی گالہ اور وزیراعظم ہاؤس تک ہیلی کاپٹر کے اخراجات ایک ارب روپیہ اپنے دور اقتدار میں قوم کا پیسہ ذاتی عیاشی اور "موٹو" کی تفریح پر اڑا دیا۔۔۔ لیکن پھر بھی ملک و قوم کا "ہیرو" مقبول اور بڑا لیڈر؟ چلو ہائبرڈ نظام والوں نے عمرانی نظام کی جگہ شہبازی نظام جو چوں چوں کا مربع نظام ہے اور جس نے وزراء اور مشیروں کی ظفر موج عمران کے مقابلہ میں بڑھا رکھی ہے اور آئے روز اضافہ ہر رہا ہے کیا قوم پوچھنے کا حق رکھتی ہے کہ یہ کس قیمت پر ملک عزیز کو پڑ رہی ہے؟ کیا قوم پوچھنے کا حق رکھتی ہے کہ ملک عزیز کے جملہ وسائل اور بجٹ جو سود در سود قرضوں کا مرہون منت رہتا ہے پر اس "مافیا" جو حکومت کے نام پر وزراء، مشیروں کی ظفر موج، ممبران اسمبلی جن کے انتخابات اور ضمنی انتخابات کے بار بار دھندے، مراعات، تنخواہیں جو اربوں کھربوں روپے میں ملک عزیز کا ناروا بوجھ بن چکا ہے آخر کیا گورکھ دھندہ ہے؟ آئی ایم ایف نے پہلی مرتبہ عقل مندی کا مطالبہ کیا ہے کہ "بیوروکریسی" کے اثاثہ جات کو پبلک کیا جائے مراد ملک عزیز کے وسائل لوٹ کر ملک کے اندر اور بیرون ملک جو اثاثہ جات، کاروبار اور دولت سمیٹ رکھی ہے کو ملک وقوم کے سامنے عیاں کی جائے کہ تنخواہ سے بڑھ کر کیونکر بنا ڈالی۔۔۔۔! کیا اس مافیا جو عرف عام میں "اشرفیہ" کہلاتی ہے ملک عزیز ان کی جاگیر ہے کہ جملہ وسائل اور قرض کی بھیک کو شیر مادر سے بڑھ کر چوستے پھریں؟ بجا طور آئی ایم ایف IMF نے نشاندہی کی ہے ملک پاکستان کے لیے سب سے بڑا خطرہ اور معشیت کے لیے بڑا خطرہ یہی مراعات یافتہ اشرفیہ کی عیاشیاں ہیں۔ مثلاً حکومت کے سرکاری پروٹوکول، شاہانہ اخراجات، جن میں آئے دن اضافہ کیا جاتا رہتا ہے، اعلیٰ آفیسرز، ججز کے لیے مفت پیٹرول، مفت بجلی، مفت رہائش، مفت گاڑیوں کی بھرمار اور ان کے اخراجات مرمتی وغیرہ کے لیے بجٹ اس نوع کے مفت نظام کی دوسرے ملک مثلاً برطانیہ، امریکہ وغیرہ خود پڑوسی ملک بھارت میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ امریکہ جیسی سپر پاور کے ہاں صرف پندرہ وزیر ہیں۔ برطانیہ، کینیڈا وغیرہ جملہ ترقی یافتہ ممالک کی مثال سامنے رکھیں کے وہاں وزراء مشیروں کا کیا تصور ہے اور ہمارے ہاں کس انداز میں بلکہ شرمناک انداز میں خزانہ عامرہ کو لوٹا جا رہا ہے لیکن جب قرضہ کی بھیک مانگنے جانے کی شرائط کی باری آتی ہے تو عوام الناس کی بنیادی ضروریات بجلی، گیس، روزمرہ اشیاء پر اس قدر ٹیکس کی بھرمار کر دی جاتی ہے کہ غریب طبقہ پس کر رہ جاتا ہے آخر حکومت کے نام پر اس "مافیا" کو یہ حق کس نے دیا ہے؟ آئے روز متذکرہ بالا "مافیاز" کی مراعات میں اضافہ کے لیے نت نئی قانون سازی عمل میں لائی جاتی ہے کیا ملک عزیز کی ترقی اور بقاء اس مکروہ نظام کی موجودگی میں ممکن ہے؟ حد درجہ افسوسناک داستان الم یہ ہے کہ ملک عزیز کے مالیاتی نظام پر 1954-55ء سے لیکر تا حال مسٹر افتخاروں، شعیبوں، شوکت عزیزوں، ترینوں، معین قریشیوں، مفتاحوں، ڈاروں وغیرہ کی فوج براجمان چلی آ رہی ہے جن کو اپنی اور، دیگر مافیاز کے اللے تللے، مراعات اور اپنے آقاؤں آئی ایم ایف IMF اور ورلڈ بنک وغیرہ کو سود در سود قرض کرنسی کو قعر مذلت تک پہنچا کر اور ڈالر کو آسمانوں پر پہنچا کر عوام الناس کی چمڑی ادھیڑ کر واپس کرنے کی ذمہ داری چلی آ رہی ہے آخر کیوں؟ کیا ملک عزیز اس قدر بانجھ ہے کہ کوئی محب وطن اور محبّ عوام الناس شخصیت کے سپرد خزانہ نہیں ہو سکتا؟ حیرت تو یہ ہے کہ یہ بات زبان زد عام ہے کہ یہ شعیب کمپنی ملک عزیز کی کمزوریوں کی مخبری پر بھی ساتھ ساتھ مامور رہی۔۔؟ ملک عزیز کی اس سے بڑھ کر بدقسمتی کوئی اور ہو سکتی ہے؟ ہمارے "جمہوری وکیل" پھبتی کسا کرتے تھے "تنخواہ پاکستان کا کام ہندوستان" کیا ملک عزیز ان حالات میں ترقی کر سکتا ہے؟ اگر پاکستان کی ترقی اور بقاء پاکستانی عوام کو مقصود ہے جو بلاشبہ عین مقصود ہے تو ان "مافیاز" جن کا ذکر اوپر کیا ہے جان چھڑانی ہوگی۔ سیاست صاف ستھری جمہوریت اصل روح کے ساتھ اور جملہ اداروں کی مکمل تطہیر کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ کرے ملک کو کوئی ایسا حکمران مل جائے جو ملک وقوم کا حقیقی درد رکھتا ہو۔ مثال برصغیر میں شیر شاہ سوری نے صرف پانچ سال حکومت کی تو آپ کی "جرنیلی سڑک" سمیت آگرہ سے سونار بنگال تک، پشاوری سے ملتان تک سمیت سراؤں، کنوؤں اور قلعوں کے پانچ سال بھی سترہ سو 1700 میل سڑک (جی ٹی روڈ) تعمیر کر دی۔ پورے ملک کے زمینی نظام، حکومتی نظام کو بدل کر رکھ دیا۔ تاریخ شاہد ہے کہ انگریز بھی شیر شاہ سوری کے نظام حکومت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور اس کے مالیاتی نظام، زمینی نظام وغیرہ کو من وعن جاری رکھا۔ ملک عزیز اسلام کے نام پر بنا ہے تو ہم کو خلفاء راشدین بالخصوص حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے نظام حکومت کو مثال بنانا ہوگا۔ حضرت ابوبکرؓ شوریٰ کے مشورہ پر معمولی وظیفہ "روزینہ" کے لیے قبول کرتے ہیں اور حضرت عمرؓ کی تجویز پر تجارت (یاد رہے آپ مکہ کے بہت بڑے تاجر تھے) چھوڑ دیتے ہیں کے حکومتی عہدہ تجارت پر اثر انداز ہو گا۔۔۔۔! ہم کہاں کھڑے ہیں حکومت کو تجارت، صنعتی ترقی اور جائیدادیں بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور دعویٰ مدینے کی ریاست کا ماڈل "امیرالمومنین" کہلانے کا شوق (ضیاء) "پہلے پاکستان" کا دعویٰ، عوامی خدمت، خادم کے دعوے اور کیا کیا لیکن ریکارڈ بالکل برعکس۔۔۔۔؟ (جاری)

آہ! ترکیہ۔۔۔

مہمان کالم

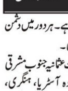

محمد صابر خان

ترکیہ میرے خوابوں کی سرزمین آج لہولہو ہے۔ ہر طرف رنج والم کی داستانیں بکھری ہیں۔ کہیں یتیم ہونے والے بچے اپنے والدین کو پکار رہے ہیں تو کہیں غمزدہ والدین اپنے جگر گوشوں کی تلاش میں ہیں۔ لیکن جواب دینے والا کوئی نہیں۔ وہ ترکی جو ہماری ذرا سی تکلیف پر سب سے پہلے ہماری مدد کو پہنچتا تھا۔ آج اس پر مشکل وقت آیا تو ہم خاموش ہیں۔ ایک موت کی سی خاموشی ہے میرے دیس میں۔ کہیں آوازیں ہیں بھی تو بس ایسی۔ گرفتار ہو گیا۔ پکڑ لیا۔ چھوڑ دیا۔ بری کر دیا گیا۔ نشان عبرت بنا دیں گے۔ قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیں گے۔ زندہ باد۔۔۔ مردہ باد۔۔ بس یہ ہمارے قومی وظائف ہیں۔

آج میرے ترکی کو مالی سے زیادہ اخلاقی مدد کی ضرورت ہے۔ ترک بڑی غیرت مند قوم ہیں۔ وہ ہمیشہ سے مشکلوں سے لڑتے آئے ہیں اور جیتتے رہے ہیں۔

یہ میزبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ کی سرزمین ہے۔ اس کی رگوں میں سلطان محمد فاتح کا خون ہے۔ اس کے کوہ و دمن آج بھی عظیم سپہ سالار الپ ارسلان کے قدموں کی چاپ سے گونج رہے ہیں۔ یہ عظیم خلافت عثمانیہ کی امین دھرتی ہے۔ اسی لئے یہ ہمیشہ سے دشمن کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتی رہی ہے۔ ہر دور میں دشمن کی ریشہ دوانیوں کا شکار رہی۔

600 سال تک عظیم سلطنت عثمانیہ جنوب مشرقی یورپ سے لے کر موجودہ آسٹریا، ہنگری، بلقان، یونان، یوکرین، عراق، شام، اسرائیل، فلسطین اور مصر تک پھیلی ہوئی تھی۔ 16 ویں اور 17 ویں صدی کے درمیان اس سلطنت کے اثر ورسوخ میں مزید اضافہ ہوا۔ سلطنت عثمانیہ کی بنیاد 14 ویں صدی کے اوائل میں رکھی گئی اور یہ 20 ویں صدی میں ختم ہوئی۔ اس دوران ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے 37 سلطان اس کی مسند پر بیٹھے۔

ایک مؤرخ کے مطابق کسی خاندان کا مسلسل اتنی دیر حکومت کرنا معجزے سے کم نہیں ہے

اس سلطنت کے بانی سلطان عثمان خان تھے۔ جن کے والد کا نام ارطغرل تھا۔

جنہیں ہماری قوم ارطغرل غازی کے نام سے جانتی ہے۔ لیکن صرف ڈرامے کی حد تک۔ عملی طور پر ان کے کردار کو اپنانے کی نہ کسی میں ہمت ہے نہ صلاحیت اور نہ ہی نیت۔۔۔

1299ء سے 1923ء تک قائم رہنے والی اس عظیم سلطنت کا میدان عمل میں مقابلہ کرنے کی جب ہمت نہ ہوئی تو انگریزوں نے روائتی زیرزمین سازشوں کا آغاز کیا اور اپنے مشہور زمانہ جاسوس کرنل لارنس کو میدان میں اتارا جو لارنس آف عریبیہ کے نام سے مشہور ہوا۔ اس نے اس مقصد کیلئے عربوں کو استعمال کیا۔ عربوں کو حکمرانی کا لالچ دے کر ترکوں کے خلاف استعمال کیا۔ عرب اس لالچ میں آ گئے۔ اور ترک عرب جنگ کے نتیجہ میں بالآخر مارچ 1924 میں اس سلطنت کا اختتام ہوا جو دراصل صرف ایک خاندان کی سلطنت نہیں تھی بلکہ اس عظیم ترین خلافت کا تسلسل تھی۔ جس کا آغاز خلافت راشدہ سے ہوا تھا۔ یہ دراصل ساڑھے تیرہ سو سال قبل شروع ہونے والی ریاست مدینہ کا سقوط تھا جس کے زیاں کا احساس صرف چند درد دل رکھنے والی ہستیوں کو ہوا۔

وائے ناکامی کہ متاع کارواں جاتا رہا۔
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا۔

علامہ اقبال نے اسی موقع پر فرمایا تھا۔

اگر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا آج پھر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹ پڑا ہے اور ان کو ہماری ہر طرح کی مدد کی ضرورت ہے کاش امت کے ہر فرد میں یہ درد پیدا ہو سکے۔

اخوت اور بھائی چارے کی فضاء پیدا کرنے کی جتنی آج ضرورت ہے پہلے کبھی نہ تھی۔ حکومت وقت اگر کہیں ہے تو اس سے گزارش ہے کہ بہترین ریسکیو ٹیمیں اور طبی عملہ جتنا ممکن ہو سکے اپنے بھائیوں کی مدد کیلئے بھیجے جائیں۔

اخوت کا یہ مطلب ہے چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

اللہ پاک سب کو آفات ارضی وسماوی سے محفوظ فرمائے۔۔۔ امین۔

☆☆☆☆☆

متحرک شدت پسند اور نیشنل ایکشن پلان

یہ افسوس ناک خبر سن کر مجھ سمیت پوری قوم دکھی اور سوگوار ہے کہ ۳۰ جنوری ۲۰۲۳ء بروز پیر پولیس لائن پشاور کی مسجد میں ظہر کی ادائیگی کے دوران خودکش حملہ میں اس وقت تک ۱۰۰ افراد داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ اتنے ہی نمازی بری طرح زخمی ہوئے رات گئے تک ملبہ ہٹایا جاتا رہا۔ وزیراعظم شہباز شریف سمیت دیگر قیادت اور آرمی چیف موقع پر پہنچے اور واقعہ کی شدید الفاظ میں مزمت کی۔ خون کے عطیات کی اپیل کی گئی، اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری، صدر، سعودی عرب، اور آئی سی نے بھی اس واقعہ کی مزمت کی۔ وزیراعظم نے نیشنل ایکشن پلان پر مکمل عملدرآمد کا اعلان کیا۔ یہ افسوس ناک واقعہ کوئی پہلی بار نہیں ہوا بلکہ گزشتہ کچھ عرصہ سے اس طرح کے بیشمار واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ اگرچہ افواج پاکستان اور سیکورٹی فورسز کی دہشت گردی کے تدارک کے لئے کئے جانے والے اقدامات خاص ضرب عضب اور ضرب ردالفساد کے بعد دہشت گردی پر زیادہ حد تک قابو پا لیا گیا تھا۔ شدت پسندوں کے ٹھکانے تقریباً تباہ کر دیئے گئے تھے، ان کی پناہ گاہیں ختم کر دی گئی تھیں۔ اکثر دہشت گردوں کو ٹھکانے لگا دیا گیا تھا۔ انہیں قید کر دیا گیا تھا۔ آرمی پبلک سکول پشاور میں دہشت گرد حملے کے بعد نیشنل ایکشن پلان بنایا گیا جسے پوری قوم کی حمایت حاصل تھی۔ تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کا اس پر اتفاق تھا۔ اس کے تحت فوجی عدالتیں بنائی گئی تھیں۔ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں قائم ہوئی تھیں۔ قانونی عمل سے گزار کر کئی ایک دہشت گردوں کو تختہ دار پر لٹکایا گیا تھا۔ اس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے تھے۔ فاٹا میں ان کی رٹ کو ختم کرا دیا گیا تھا۔ شدت پسندوں کی وجہ سے جنوبی وزیرستان سے ہجرت کر جانے والوں کو دوبارہ آباد کر دیا گیا تھا۔ سکولوں، ہسپتالوں اور دیگر تباہ شدہ اداروں کو پھر سے تعمیر کر لیا گیا تھا۔ تعلیم وصحت کا نظام بحال ہوا تھا۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی بلاتخصیص تھی۔ سہولت کار گرفتار ہوئے تھے۔ پورے نیٹ ورک کو توڑ دیا گیا تھا۔ ان میں کچھ دہشت گرد بھاگ کر افغانستان چلے گئے تھے جہاں ان کو ایک طرف امریکی چھتری کا تحفظ تھا تو دوسری طرف بھارت کی تھپکی و میزبانی حاصل تھی۔ چونکہ پاکستان میں شدت پسندی افغانستان کی سرزمین سے ہوتی تھی۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہ تھی بلکہ اس کے ثبوت پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت پوری دنیا کے سامنے رکھے۔ پاکستان نے شدت پسندی کی روک تھام کے لئے اس دوران پاک افغان سرحد پر باڑ بھی مکمل کی تھی۔ لیکن بدقسمتی سے پاکستانی حکمران سیاستدان اقتدار کے حصول کے لئے دست وگریباں ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز اور فوج جس کا کام امن وامان کو برقرار رکھنا اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت تھا، اس میدان میں کود پڑے۔ عدلیہ سمیت سب سیاسی جوڑ توڑ میں شریک ہو گئے۔ نیشنل ایکشن پلان کو پس پشت ڈال دیا گیا۔ انسداد دہشت گردی کی عدالتوں فوجی عدالتوں کو ختم کر دیا گیا یا پھر انہیں غیرموثر بنا دیا گیا۔ دہشت گردوں کو سزائیں دینے کے بجائے ان کے ساتھ مذاکرات کا راستہ اختیار کیا گیا۔ ان کی شرائط مان کر انتہائی خطرناک دہشت گردوں کو رہا کر دیا گیا تو رہا ہوتے ہی افغانستان جا پہنچے۔ وہ پھر سے منظم ہوئے، مستحکم ہوئے، انہوں نے پھر سے پاکستان میں دہشت گردی شروع کی۔ پاک افغان سرحد پر لگائی گئی باڑ کو کاٹا۔ پاکستان کی سرحدی فوجی چوکیوں پر تعینات فوجی جوانوں کو شہید کیا۔ افغان طالبان نے افغانستان میں پھر سے حکومت سنبھالی تو پاکستان نے ان کی بھرپور حمایت کی۔ امریکا سمیت عالمی برادری کو افغانستان کی طالبان حکومت کو تسلیم کرنے، ان کے منجمد اثاثوں کو بحال کرنے پر زور دیا۔ اگرچہ افغان طالبان نے اپنی سرزمین کو پاکستان میں دہشت گردی کے استعمال نہ کرنے کا عہد کیا۔ لیکن عملاً کچھ بھی نہ ہوا۔ افغان طالبان کے خود پاک سرحد پر باڑ کو کاٹتے رہے جبکہ اُنہوں نے افغانستان کا نقشہ جاری کیا جس میں پاکستانی علاقے کو افغانستان کا حصہ ظاہر کیا۔ سرحد پار سے فائرنگ کر کے پاکستانی چوکیوں پر تعینات فوجی جوانوں کو متعدد بار شہید کیا۔ افغانستان میں حکومت سنبھالتے ہی پاکستان میں دہشت گردی کی ایک نئی لہر شروع ہوئی جو ہنوز جاری ہے۔ صرف جنوری ۲۰۲۳ء میں ہی پشاور، بلوچستان، وزیرستان میں متعدد دہشت گرد حملوں میں نہ صرف سیکورٹی فورسز بلکہ فوجی جوان، پولیس اہلکار اور آفیسران شہید ہو چکے ہیں جس کا تازہ واقعہ پولیس لائن مسجد پشاور کا یہ خودکش حملہ ہے۔ اس دہشت گرد حملے نے پاکستان میں ماضی کے دہشت گرد حملوں کی یاد تازہ کر دی ہے۔ کیا یہ سمجھا جائے کہ دہشت گردی اور شدت پسندی کا یہ سلسلہ پھر سے شروع ہو چکا ہے۔ جس کے جواب میں ہمارے حکمران صرف طفل تسلیاں دے کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ حال ہی میں قومی سلامتی کمیٹی کے اعلیٰ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ دہشت گردوں سے کوئی مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ جو آئین پاکستان اور پاکستان کے قوانین کو تسلیم نہیں کرتا یہ فیصلہ خوش آئند ہے لیکن کیا اس کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے؟ وزیراعظم نے حالیہ خودکش حملہ کے موقع پر کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان پر عمل کیا جائے گا۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس پر کب عمل ہوگا؟ حالیہ دہشت گرد حملوں میں سب سے زیادہ نشانہ سیکورٹی فورسز اور پولیس اور فوجی جوانوں کو بنایا گیا۔ بلکہ بنوں میں دہشت گردوں نے انسداد دہشت گردی کی عمارت پر قبضہ معمولی واقعہ نہیں ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر اب عوامی اجتماعات کو نشانہ بنانا اس بات کا غماز ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو چکے ہیں۔ اس کی نسبت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختلافات کی وجہ سے اپنی کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ یونہی جاری رہا تو آنے والے دن اور زیادہ تشویش ناک صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ یہ مسئلہ وفاقی یا صوبائی حکومتوں کا نہیں ہے بلکہ پاکستان کی سلامتی اور بقاء کا مسئلہ ہے جس پر بلاتخصیص سیاسی ومذہبی اختلافات ختم کر کے یک زبان ہو کر نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد کرنا اور ہر ایک کو اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہے۔ ورنہ پاکستان جو گونا گوں بحران میں گھرا ہوا ہے ایک طرف معاشی مسئلہ اور بیرونی دباؤ ہے تو دوسری طرف دہشت گردی ہے۔ یہ حالات سنگینی کی طرف جا رہے ہیں۔ ایسے میں تمام سیاسی ومذہبی قوتوں کو مل کر اس کے تدارک کے لئے عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔

اس سانحہ میں پولیس لائن مسجد کے امام وخطیب صاحبزادہ نورالامین بھی شہید ہوئے۔ یہ ہمارے دوست صاحبزادہ عبدالولی خان سابق صدر انجمن اساتذہ پاکستان کے حقیقی بھتیجا تھے۔ ان سمیت جملہ شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت ہے۔ اللہ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ امین بجاہ سیّدالمرسلین

☆☆☆☆☆☆

سیّد زاہد حسین نعیمی
szahidhussainnaeemi@yhaoo.com

بقیہ 1

اپنے فرائض منصوبی سرانجام دے رہے تھے، وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان اور ان کی کابینہ کی جانب سے ایڈھاک ملازمین کو مستقل کرنا انقلابی اقدام ہے جس سے ہزاروں کی تعداد میں ایڈھاک ملازمین کو ان کا بنیادی حق میسر آیا، ایڈھاک ملازمین اور ان کے اہل خانہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے اس اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں انہوں نے ریاست کے ایڈھاک ملازمین جو ایک طویل عرصہ سے بنیادی حق سے محروم تھے اور کئی برسوں سے اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے مستقلی کر کے ہزاروں افراد کو ان کا بنیادی حق فراہم کیا ہے جس پر ہم تہہ دل سے حکومت آزاد کشمیر بالخصوص وزیراعظم کے مشکور ہیں، ان خیالات کا اظہار مختلف محکمہ میں تعینات ایڈھاک ملازمین ڈویژن پونچھ نے منعقدہ ایک اجلاس میں کیا اجلاس میں کثیر تعداد میں ایڈھاک ملازمین، سول سوسائٹی اور وکلا برادری، اور ورثا نے شرکت کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آزاد کشمیر بھر میں ایڈھاک ملازمین جو گزشتہ کئی دہائیوں سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کی مستقلی حکومت آزاد کشمیر کا احسن اقدام ہے جسے نہ صرف ایڈھاک ملازمین بلکہ آزاد کشمیر کی عوام بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایڈھاک ملازمین اپنے فرائض منصوبی احسن انداز میں سرانجام دے رہے ہیں، وزیراعظم آزاد کشمیر کے اس اقدام سے ان کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اجلاس سے اظہر حمید، ارشاد احمد، یوسف حمید، محمد سعید، عرفان لطیف، محمد جاوید خان، فرید مغل، تعظیم عباسی، محمد ماجد، لیاقت حسین، رفیق چوہدری، سمعیہ شفائت، شگفتہ، زہرا، عاصمہ خان و دیگر نے بھی خطاب کیا، مقررین نے حکومت آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ جلد قانون سازی کی جائے اور ایڈھاک ملازمین کی مستقلی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ ملازمین میں پائی جانے والی اضطرابی کیفیت کا خاتمہ ممکن ہو سکے اور ملازمین احسن انداز میں اپنے فرائض کی انجام دہی کر سکیں

بقیہ 2

سکول چھاڑ زریں میں ایک پروقار اور سادہ تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی کنٹرولر ثانوی تعلیمی بورڈ میرپور راجہ طلعت محمود تھے مقررین نے میرپور بورڈ کے چیئرمین اور کنٹرولر امتحانات راجہ طلعت محمود کا دلی شکریہ ادا کیا جن کی خصوصی مہربانی اور شفقت سے لائن آف کنٹرول پر اس دور افتادہ علاقے کے سیکڑوں طلباء ؁ وطالبات کے مسائل کو بھانپتے ہوئے چھاڑ میں میٹرک کا امتحانی سنٹر قائم کیا مقررین نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چھاڑ زریں سے تبدیل ہو کر نجر ہائی سکول جانے والے صدر معلم سردار محمد اعجاز خان کی کاوشوں کو زبردست الفاظ میں سراہا جن کی قیادت اور عوام علاقہ اور ان کی ذاتی کاوش سے اپنی مدد آپ کے تحت لاکھوں روپے کی۔ مالیت کا امتحانی حال تعمیر کیا جس کی بدولت آج میٹرک کا امتحانی سنٹر کے قیام کا ممکن ہوا اس موقع پر مہمان خصوصی راجہ طلعت محمود، پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اکرم آباد ہجیرہ راجہ محمد شفیق کیانی صدر معلم ادارہ ہذا ملک اشفاق احمد ممبر ضلع کونسل راجہ ظفر اقبال کیانی راجہ کبیر کیانی ایڈووکیٹ سپریم کورٹ، سابق صدر تنظیم اساتذہ تحصیل عباس پور سردار شیراز خان راجہ ریاض کیانی صدر معلمہ گرلز ہائی سکول چھاڑ محترمہ جمیلہ خاتون بوائز ہائی سکول چھاڑ بالا، گرلز ہائی سکول چھاڑ، بوائز ہائی سکول چھاڑ کے طلباء ؁ اور طالبات اور سکول ٹیچرز آرگنائزیشن کے رہنماؤں سمیت درجنوں نے خطاب کیا

بقیہ 3

طرح ہماری مدد کی اس کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا پوری پاکستانی و کشمیری قوم ترک و شام عوام کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کرتی ہے اور مصیبت کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ترکیہ اور شام میں شدید زلزلے پر ہمارے دل بھی اسی طرح دکھ اور غم میں مبتلا ہیں جس طرح ترکیہ اور شام کے لوگ محسوس کر رہے ہیں بیرسٹر افتخار گیلانی نے مزید کہا کہ عالمی برادری، او آئی سی سمیت دیگر فلاحی اداروں سے اپیل ہے کہ وہ ترکیہ اور شام میں ہولناک زلزلے سے ہونے والی تباہی کے بعد عوام کی مدد کے لئے آگے آئیں ہم ترکیہ اور شام میں ہولناک زلزلے میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں اور متاثرین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ 4

نے شرکت کی، اجلاس میں پونچھ سپورٹس کے سینئر ممبر سردار اقبال خان کے جوانسالہ بیٹے کی حادثاتی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ قاسم اقبال کی اچانک موت سے علاقہ کی فضا سوگوار ہو چکی ہے، ان کی علاقہ کے لیے خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا، وہ بہترین انسان اور سماجی ورکر بھی تھے اس موقع پر پونچھ سپورٹس کے ممبران جنید خان، فہیم آفتاب، و دیگر بھی موجود تھے، تعزیتی اجلاس میں قاسم اقبال کے بلند درجات کے لیے خصوصی دعا کی گئی، اور جملہ لواحقین بالخصوص ان کے والد محترم اقبال خان سے اظہار تعزیت کیا گیا

بقیہ 5

جلا دیا، مکین کھلے آسمان تلے جا پہنچے، پہلوان خان ولد نور حسین ساکن پھوناڑ نے بتایا کہ سائل کا مکان کچا تھا، جس میں وہ گزر بسر کرتا ہے۔ لیکن گزشتہ روز رات کی تاریکی میں نامعلوم شخص نے مکان کو آگ لگا دی جس میں گھریلو استعمال کی تمام اشیا جل کر خاکستر ہو گئیں۔ مقامی لوگوں نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا لیکن وہ مکان کی آگ بجھانے میں ناکام رہے۔ اس سلسلہ میں پولیس تھانہ بلوچ میں درخواست دیدی گئی تاہم ابھی تک آگ لگانے والے شخص کا سراغ نہ لگایا جا سکا۔ گھر کے اندر کوئی شخص موجود نہ تھا جس کی وجہ سے جانی نقصان نہ ہوا۔

بقیہ 6

میں افراد و اقوام کی پہچان ان کی ثقافت سے ہی ہوتی ہے۔ باوقار اقوام اپنے تمدن، ثقافت اور علوم و فنون کی بقا او رفروغ کے لیے ہر لحہ تیار رہتی ہیں تاکہ اقوام عالم میں اُن کی منفرد پہچان برقرار رہے اور دیگر اقوام بھی ان کے ثقافتی ورثے کی جانب متوجہ و مرغوب ہوں۔ موجودہ صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ ہم اپنے ثقافتی ورثے اور فن و ادب کی طرف بھرپور توجہ دیتے ہوئے اس سے مکمل واقفیت حاصل کریں، اسے محفوظ کرنے اور فروغ دینے کے لیے اپنے حصے سے بڑھ کر کردار ادا کریں۔ اپنی ثقافت، ادب اور فنون سے ہچکچانے اور گریزاں ہونے کے بجائے اسے فخر سے دنیا میں متعارف کرائیں کہ یہ ہماری پہچان ہے اور دنیا کی کسی بھی ثقافت سے کسی طور کم تر نہیں۔ ریاست کے باسیوں کی ثقافت اور زبان و ادب ایک دوسرے سے مختلف مگر باہمی فطری میلان او ر آپس میں مِل جُل کر رہنے کا باعث ہے۔ پوری ریاست میں کہیں بھی زبان، لباس، رسم و رواج اور مذہب و عقیدہ کی بناء پر نسلی امتیاز اور درجہ بندی نہیں۔ اس کے باشندے بھائی چارے اور مہمان نوازی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ انسانی اقدار و اوصاف اور ہنرمند دست و دماغ کے مالک ہیں مگر شومئی قسمت کہ اس کے غیور و حریت پسند باشندوں پر غلامی کی طویل سیاہ رات کی وجہ سے ریاستی فن و ثقافت اور ادب کے فروغ کا سلسلہ بھی متاثر ہو رہا ہے۔ ریاست کے آزاد خطہ اور پاکستان کی سیاسی قیادت، حکومتوں اور اہل فکر و دانش پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ تحریک آزادی کشمیر کی کامیابی کے لئے از سر نو جامع اور مربوط حکمت عملی مرتب کی جائے۔ ریاست جموں و کشمیر کے دونوں اطراف کے اہل فکر و دانش اور پاکستان کے اہل بصیرت پر ایک ایسا تھنک ٹینک تشکیل دیا جائے جو نہ صرف تحریک آزادی و الحاق پاکستان کی پالیسی از سر نو مرتب کرے بلکہ اس پر عملدرآمد کو بھی یقینی و تیز رفتار بنائے۔ اس کے ساتھ ساتھ بھارت کی ثقافتی یلغار کو روکنے کے لئے بھی منظم منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 7

سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ترکیہ میں شدید زلزلے کے باعث ہزاروں افراد شہید اور ہزاروں زخمی ہو چکے ہیں ایک اندازے کے مطابق 2 کروڑ لوگ متاثر ہوئے ہیں شدید سردی کی وجہ سے لاکھوں افراد کھلے آسمان تلے شدید مشکلات کا شکار ہیں پاکستان اور آزاد کشمیر کے مخیر حضرات دل کھول کر عطیات دیں تاکہ ترکیہ کے بھائیوں کی امداد کی جا سکے۔

بقیہ 8

ڈی آئی جی سردار الیاس خان مرحوم کی صاحبزادی ریناد الیاس نے کیا جبکہ اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر شہریار سکندر اور ڈی آئی جی مظفرآباد ریجن عرفان مسعود کشفی کے علاوہ دیگر آفیسران اور عملے نے شرکت کی۔ اس موقع پر آفیسران نے دو سال قبل دوران سروس فوت ہونے والے ڈی آئی جی سردار الیاس مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور محکمہ اور عوام کے لیے ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ آفیسران نے ڈی آئی جی سردار الیاس مرحوم کی بیٹی کو صدارت کی کرسی پر بٹھا کر اسے حوصلہ دیا اور مرحوم سردار الیاس خان کی بلندی درجات کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 9

مین پریس فاؤنڈیشن نے کہا کہ ادارے کا سیکرٹریٹ قائم ہو چکا ہے۔ ادارے کا کام صحافیوں کی ویلفیئر ہے ہم نے گزشتہ چھ ماہ کے اندر 14 لاکھ سے زائد رقم صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کر چکے ہیں۔ ہم نے صحافیوں کی پنشن کی عمر ساٹھ سال مقرر کی ہے ڈیتھ کلیم دو لاکھ پچیس ہزار سے بڑھا کر چار لاکھ پچاس ہزار کر دیا گیا ہے۔ میڈیکل کالجز و کیڈٹ کالجز میں بھی نشستیں کے حصول کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ پریس فاؤنڈیشن میں رجسٹرڈ پریس کلب ہاء کے بروقت الیکشن کروا کر نیا ریکارڈ قائم کیا گیا ہے۔ اپریل میں نئے امیدواران سے درخواستیں طلب کر کے میرٹ پر ممبر شپ دی جائیگی۔ مختلف بیماریوں جن میں کینسر، دل کی بیماری، ہیپاٹائٹس، ڈائیلاسز، حادثات جو پہلے شامل نہیں تھے ترمیم کر کے ان تمام بیماریوں کو شامل کر لیا گیا ہے اور جدت کے لحاظ پیدا ہونے والی بیماریوں کو شامل کیا جائیگا۔ معذوری کی صورت میں ماہانہ 15 ہزار روپے دیئے جائیں گے 80 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے ممبران کے بچوں کی حوصلہ افزائی ترجمہ قرآن مجید اور حفظ کرنے والے بچوں کو معقول رقم بھی دی جائیگی تکفین و تدفین کی مد میں 25 ہزار روپے سے بڑھا کر 50 ہزار روپے کی ہے۔ ممبر گورننگ جو ضروری اجلاس کیلئے تشریف لائیں گے ان کے لیے ٹی اے ڈی اے کی منظوری بھی شامل ہے۔ اس کی وجہ سے یہ کہ اکثر اوقات ممبر اہم اجلاس میں اخراجات نہیں کر سکتے کے باعث شرکت ممکن نہ تھی اور بروقت کوئی فیصلہ جات کرنے میں مشکلات کا باعث بنتے تھے میری وائس چیئرمین شپ کے دوران بالخصوص چیئرمین پریس فاؤنڈیشن سردار لیاقت سابق سیکرٹری اطلاعات مدحت شہزاد، ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال اور حکومت کی طرف سے مشیر اطلاعات رفیق نیئر کا خصوصی تعاون رہا۔ جن کیلئے ان کا شکر گزار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے آپ نے منتخب کیا ہے میں صحافیوں کے تمام مسائل کے حل کیلئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاؤنگا۔ عہدہ ممبران کی امانت ہے عہدوں سے چمٹ جانا ہرگز مناسب نہیں نئے لوگوں کو موقع دینا چاہیے تاکہ وہ آ کر اپنے ممبران کیلئے مزید بہتر کام کر سکیں۔ کسی عہدے پر آئیں تو عہدے کے متعلقہ کام کیے جائیں انہوں نے کہا کہ جتنا عرصہ باقی ہے اس میں فاؤنڈیشن کی آمدن بڑھانے رہائشی کالونی پریس کلب ہاء کی بہتری کیلئے کام جاری ہے جس کے ثمرات جلد سامنے آنا شروع ہو جائیں گے۔

بقیہ 10

سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا، تھانہ سول سیکرٹریٹ کی حدود لوئر چھتر تھوری، تھانہ سٹی کی حدود شہر، تھانہ چھتر کلاس و مضافاتی علاقوں میں اچانک سرچ آپریشن میں 35 مشکوک افراد کو گرفتار کر لیا گیا، 530 گاڑیوں کی پڑتال کے ساتھ 200 مشکوک مقامات اور گھروں کا سرچ آپریشن کیا گیا جس کی نگرانی ایس ایس پی مظفرآباد مرزا زاہد حسین اور ایس پی سپیشل برانچ محمد سلطان اعوان نے کی پولیس حکام کے مطابق سرچ آپریشن میں ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز، تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز اور سپیشل برانچ کے آفیسران شریک تھے۔ آپریشن کا یہ سلسلہ مزید علاقوں تک بھی پھیلایا جائے گا غیر قانونی رہائش پذیر افراد، غیر قانونی گاڑیوں اور اسلحہ کی برآمدگی کے لئے پولیس اعلی حکام کے مطابق کارروائی کرے گی پولیس نے رہائشی علاقوں کے علاوہ کاروباری مراکز ہوٹلوں اور ہاسٹلز کی بھی کڑی نگرانی شروع کر دی ہے اس کے علاوہ سرچ آپریشن میں مسافروں کے سامان، گاڑیوں کے تمام خانوں اور حصوں کی تلاشی لی گئی ہے

بقیہ 11

گا؟۔ کراچی میں احتساب عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ گزشتہ روز نیب اسلام آباد میں تھے آج کراچی نیب میں ہیں، ملک میں نیب کا سرکس جاری ہے، ملکی مسائل کا بڑا حصہ نیب کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فواد حسن فواد پر غلط الزامات لگائے گئے اور 16 ماہ جیل میں رکھا گیا، ان کی ریٹائرمنٹ سے قبل ضمانت نہیں ہونے دی گئی، عمران خان احتساب کا دعوی کرتے تھے، اب وہ کہتے ہیں احتساب کوئی اور کر رہا تھا۔ شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ نئے چیئرمین نیب سے کہا کہ ہمیں چھوڑیں عام لوگوں کا خیال کریں، لوگ پانچ پانچ سال سے جیلوں میں ہیں، سیاسی آدمی کو گرفتار نہیں کرنا چاہیے، غلط مقدمات کی کبھی حمایت نہیں کی۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ سیاسی فرد کے خلاف شواہد جمع کریں اور سزا دلوائیں، جاوید اقبال نے ہمارے گریبان پر ہاتھ ڈالا ہم ان کے گریبان پر ہاتھ ڈالیں گے، اسمبلی ختم ہونے پر 90 روز میں انتخابات کروانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتساب کے ادارے ناکام ہیں، احتساب کا ادارہ سیاست چلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے، بلوچستان سے جعلی ووٹ لینے والا ڈپٹی سپیکر بنا رہا،

بقیہ 12

ترکیہ اور شام کے بھائی بہنوں کیلئے دلی ہمدردی ہے۔ پاکستان کے ہر شہری کا دل ترکیہ اور شام کیلئے افسردہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار شیری رحمان نے بدھ کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔ شیری رحمان کا کہنا تھا کہ ترکیہ نے حالیہ سیلاب کے دوران پاکستان حکومت اور سیلاب زدگان کی ہر لحاظ سے بھرپور مدد کی۔ پاکستان بھی اس مشکل صورتحال میں ترکیہ اور اس کی عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ سی 130 اور پی آئی اے کی امدادی پروازیں سامان اور امدادی ٹیمیں لے کر ترکیہ کے لیے روانہ ہو چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں ترکیہ اور شام کے زلزلہ متاثر علاقوں میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لیے ہنگامی امداد کا ایک مستقل ریلیف کا سلسلہ جاری رکھنا ہوگا۔ زلزلہ متاثر لوگوں کی مکمل بحالی تک امداد کا سلسلہ نہیں رکنا چاہئے۔ آیئے ترکیہ اور شام کے بھائی بہنوں کی امداد کو ایک قومی کاوش بنائیں۔

بقیہ 13

جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں کشمیر شاخ کے کنوینر محمود احمد ساغر، سابق کنوینر غلام محمد صفی، اور لیگل فورم فار کشمیر کے کنوینر ناصر قادری ایڈووکیٹ شامل تھے۔ کشمیری وفد نے تباہ کن زلزلے پر جانی نقصان پر تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر حریت کانفرنس اور جموں کشمیر کے عوام کی جانب سے ریسکیو اور بحالی آپریشن میں تعاون کے لیے خدمات پیش کی گئیں۔

بقیہ 14

حامد حمید، قیصر احمد شیخ اور ملک سہیل احمد خان لمڑیال شامل ہیں۔ تمام معاونین خصوصی کا اعزازی طور پر تقرر کیا گیا ہے۔ تمام معاونین خصوصی کا عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہو گا۔ پانچوں معاونین خصوصی کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہو گی۔ معاونین خصوصی کی تقرری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن ڈپٹی سیکرٹری کابینہ ڈویژن مریم ممتاز بٹ کی جانب سے جاری کیا گیا۔ واضح رہے نئے معاونین خصوصی کی تقرری کے بعد وفاقی کابینہ کے اراکین تعداد 83 ہو گئی، جن میں سے 34 وفاقی وزراء، سات وزراء مملکت، چار مشیر اور 38 معاونین خصوصی شامل ہیں

بقیہ 15

مزید کہا کہ وطن عزیز پاکستان محض ایک ملک ہی نہیں بلکہ نظریاتی ریاست ہے اسکا حصول لاکھوں رجال کار کی لازوال قربانیوں کے بعد ممکن ہوا اسکی حفاظت ہر شہری کا بنیادی فریضہ ہے، اغیار کے وضع کردہ قوانین نے اس وطن کی جڑوں کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے، معاشی بحران سمیت جملہ بحرانوں کا حل نظام خلافت راشدہ کے نفاذ میں ھے، اجتماع سے مفتی نجیب اللہ فاروقی، مفتی عمران فاروقی، مولانا یاسر اقبال، مولانا بلال، قاری نصر اللہ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے ناموس صحابہ و اہلبیت بل کے عملی نفاذ کے اپنے دیرینہ مطالبہ کو دہرایا، مفتی عبدالوحید جلالی نے کہا کہ علماء کرام پہ لازم ہے کہ بہترین سماجی سوسائٹی کی تشکیل کے لیئے کردار ادا کریں، یہ ملک چاروں اطراف سے دشمنوں کے گھیرے میں ھے دہشت گردی کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

بقیہ 16

وترقی وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کا ویژن ہے۔ ترجمان وزیراعظم آزاد کشمیر توصیف عباسی نے کہا کہ دارالحکومت کی خواتین سرکاری ملازمین کیلئے گزشتہ روز پنک بس سروس کا افتتاح کر کے ریاست کی عوام کو ترقی اور خوشحالی کی طرف گامزن کیا ہے۔ کیونکہ اس سے ہماری بہنوں، بیٹیوں کو اپنی جائے رہائش وملازمت کے درمیان باعزت و آرام دہ سفری سہولت ملے گی۔ توصیف عباسی نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر اس پراجیکٹ کے لیے مزید دو بسیں فراہم کرنے کے علاوہ تربیت یافتہ خواتین ڈرائیورز کو ترجیح دینگے۔

بقیہ 17

ان کے لائسنس بھی منسوخ کر کے دوسرے افراد کو لائسنس جاری کیے جائیں گے۔ اجلاس میں اس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ آٹا کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے گا اور جس علاقہ میں آٹا کے ڈیلران آبادی کے تناسب سے کم ہیں وہاں مزید لائسنس جاری کرتے ہوئے اُس علاقہ کے لوگوں تک آٹا پہنچایا جائے گا۔ آٹا ذخیرہ کر کے مہنگے داموں فروخت کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی عدنان نقوی، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر سردار محمد پرویز خان، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر سدھنوتی ناصر لطیف، پی آئی پولیس سردار ظفر خان سمیت دیگر نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر سدھنوتی نے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کو ہدایت کی کہ جن علاقوں میں آٹا کی فراہمی پر شکایات موصول ہو رہی ہیں کا دورہ کر کے مسئلہ کے حل کے لیے تجاویز پیش کریں تاکہ ان پر اعلی حکام کو آگاہ کیا جائے۔ اجلاس کے توسط سے عوام علاقہ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی شکایت کی صورت میں باضابطہ طور پر درخواست دیں تاکہ مسائل کو حل کیا جا سکے قانون کو ہاتھ میں لینے اور لا اینڈ آرڈر کی صورتحال خراب نہ کی جائے۔ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر نے اجلاس کو بتایا کہ ضلع بھر میں آٹا کی کوئی کمی نہیں ہے آٹا ڈیلران منصفانہ تقسیم کو اختیار کریں تو آٹا کی ضرورت کو پورا کیا جا سکتا ہے

بقیہ 18

الرحمن سکالی، اویس امین جاز، ناصر اقبال جاز، محمد جمیل اشرف یوفون، ثاقب عباسی زونگ، عامر بلال ٹیلی نار، سابق صدر کشمیر پریس کلب محمد امین بٹ، سینئر صحافی شجاع اے جرال اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں تمام سروس پرووائیڈرز نے اپنی اپنی معروضات پیش کیں اور یقین دہانی کرائی کہ درخواست گزاران نے جو نکات اٹھائے ہیں انہیں مزید بہتر بنائیں گے جبکہ ایس سی او کے میجر محمد بلال نے میرپور ڈویژن میں فائبر نیٹ کی سروس کو بہتر اور ایس کام کی سروس کو بھی معیاری قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ اگر کہیں لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے کسی ٹاور کا پرابلم ہے تو اسے بھی بہتر بنائیں گے کشمیر پریس کلب کے سابق صدر محمد امین بٹ اور سینئر صحافی شجاع اے عزیز جرال نے اپنی گذارشات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم عوام کو بہتر سے بہتر سروس فراہم کرانے کیلئے شہریوں کی آواز ہیں تمام نیٹ ہروائیڈرز کمپنیاں عوام سے لی جانے والی رقومات کے عوض سروسز انکی ڈیمانڈ کے مطابق دیں آخر میں صدر اجلاس کمشنر میرپور ڈویژن نے زونگ یوفون اور ٹیلی نار کے نمائندگان کو سروس کا معیار مزید بہتر بنانے اور ٹیلی نار و زونگ کے افسران کو آئندہ دو روز میں دفتر میں میٹنگ کیلئے بلوا لیا ہے

بقیہ 19

کری عوام علاقہ کھل کڑھ کی جانب سے انیس الرحمن کو یہ ڈگری حاصل کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انیس الرحمن بلاشبہ اس اعزاز کے حقدار تھے انہوں نے کہا کہ انیس الرحمن نے نہ صرف اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دی بلکہ انہوں نے ہمیشہ سماجی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہر میدان میں سرگرم رہے عوام علاقہ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ انیس الرحمن اپنی عملی زندگی میں بھی حسب سابق لوگوں کی خدمت کرتے رہیں گے۔

بقیہ 20

کر دیا گیا بعد ازاں مسلم کانفرنس کے رہنماء ثاقب مجید کے حمایتوں نے پولنگ اسٹیشن کے اندر گھس کر انتظامیہ، پولنگ عملہ کی ملی بھگت سیمیری جیت کو شکست میں تبدیل کروایا، اس وقت پولنگ عملہ نے ہمیں تحریری رزلٹ بھی نہیں دیا اب مخالفین میری سند کو جعلی قرار دینے کا منفی پروپیگنڈہ کر رہے ہیں جعلی طریقے سے الیکشن جیتنے والوں کا اصل چہرہ بے نقاب ہونے کے قریب ہے ان کے منفی پروپیگنڈہ کا وقت ختم ہونے والا ہے جلد وارڈ کوٹ شالی کے عوام خوشخبری سنیں گے

بقیہ 21

کے عوام کی بڑھ چڑھ کے مدد کی اور ان کی بحالی و آبادکاری میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا۔ مشکل کی اس گھڑی میں پوری کشمیری قوم ترکیہ کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ممبران کی جانب سے زلزلہ متاثرین کے لئے پانچ دن کی تنخواہ کا اعلان بھونڈا مذاق ہے۔ آزاد حکومت فوری طور پر اپنے شاہانہ اخراجات کم کر کے ترکیہ اور شام کے زلزلہ متاثرین کی بھرپور مدد کرے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے تباہی کی شدت دنیا کی اجتماعی توجہ مانگ رہی ہے۔ دنیا قدرتی آفات کے مقابلے کے لئے متحد نہ ہوئی تو کوئی بھی نہیں بچے گا ترکیہ، شام اور دیگر ہمسایہ ممالک میں تباہ کن زلزلے میں بڑا جانی نقصان باعث رنج و غم ہے ہم متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 22

کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر سردار محمد پرویز خان نے نے چیف آفیسر بلدیہ اعجاز نذر، محکمہ شاہرات کی اہلکاران و مشینری کے شہر کا دورہ کیا صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا اور ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں ناجائز تجاوزات کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے تاجران کو ہدایت کی کہ وہ اپنا کچرا اس کے لیے بناء گ ء کچرا کنڈی میں ڈالیں جہاں سے بلدیہ اہلکاران اسے محفوظ ٹھکانہ لگا سکیں۔ محکمہ شاہرات کی مشینری کے ذریعے سے نالیوں کو صاف کروایا گیا۔

بقیہ 23

طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے صدر گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن محترمہ حنیفہ خانم کا کہنا تھا کہ گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن آزاد کشمیر بھر کی بچیوں کو بہترین تربیت فراہم کر کے انہیں معاشرے کا مفید شہری بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے، طالبات کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ ان کی کردار سازی بھی ضروری ہے، صحتمند اور تربیت یافتہ خاتون نہ صرف گھر بلکہ ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ محترمہ حنیفہ خانم نے کہا کہ بچیوں کو شہری کی حیثیت سے ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لئے پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ ان کی ہنرمندی، تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور نکھارنے کا موقع ملتا ہے۔ ان کی جسمانی صحت اور تندرستی کے ساتھ ساتھ ان کے اندر اعتماد اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیئرپرسن اطلاعات وایگزیکٹو ممبر پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن چیپٹر آزاد جموں وکشمیر محترمہ نصرت شہناز درانی نے کہا کہ گرلز گائیڈ کا یہ کیمپ نوجوان لڑکیوں کو صحت مند اور فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ کیمپ لڑکیوں کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور سماجی برائیوں کی روک تھام کے حوالے سے تربیت فراہم کرتی ہے۔

بقیہ 24

فلسطین میں بھی محسوس کیے گئے جبکہ قیامت خیز تباہی کے بعد مزید 300 سے زیادہ آفٹر شاکس آ چکے ہیں۔ ملبے تلے اب بھی متعدد افراد کے پھنسے ہونیکا خدشہ ہے، انہیں نکالنے کے لیے دن رات ریسکیو آپریشن جاری ہے تاہم شدید سردی اور بعض علاقوں میں برفباری کے باعث متاثرین کو کٹھن حالات کا سامنا ہے اور امدادی کارروائیوں میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں، ترکیہ میں 5 ہزار 894 اور شام میں 1 ہزار 932 افراد جاں بحق ہوئے، ترکیہ میں عمارتوں کے ملبے سے 8 ہزار سے زائد افراد کو نکالا جا چکا ہے۔ ترک وزیر صحت کے مطابق زلزلے سے 32 ہزار کے قریب افراد زخمی ہیں اور متاثرہ علاقوں میں 5 ہزار 775 عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں، زلزلے میں مرنے والوں میں 57 فلسطینی بھی شامل ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق ملبے تلے دبے زلزلہ متاثرین موبائل فون سے ویڈیوز، وائس نوٹس اور لائیو لوکیشن بھیج رہے ہیں۔ شام میں ملبے تلے دبی ایک خاتون بچے کو جنم دے کر زندگی ہار گئی، لوگ دل تھام کر بیٹھ گئے جبکہ سوشل میڈیا پر ایک اور ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملبے میں دبی شامی بچی کو خود سے زیادہ ننھے بھائی کی فکر ہے، شام میں مدد کے منتظر دو بچوں کی وائرل ویڈیو نے دل پگھلا دیئے، شامی شہر ادلب میں ایک خاندان کو چالیس گھنٹوں بعد ملبے سے نکالے جانے پر جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے۔ عالمی ادارہ صحت نے دونوں ملکوں میں 40 ہزار اموات اور 2 کروڑ 30 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہونیکا خدشہ ہے جن میں 14 لاکھ بچے بھی شامل ہیں۔ ترکیہ میں 3 لاکھ 80 ہزار زلزلہ متاثرین کو شیلٹرز میں منتقل کر دیا گیا، ترکیہ میں زلزلے سے ایک کروڑ 30 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے۔

بقیہ 25

ضلعی آفیسران نے ان کے حل کی یقین دہانی کروائی۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکنہ کوشش جاری رکھی جائے گی۔ اور اسی طرح کھلی کچہری کا انعقاد تسلسل کیساتھ جاری رہے گا تاکہ لوگوں کا اور محکموں کا آپس میں لیزان رہے اور مسائل کی نشاندہی کیساتھ ساتھ ان کے حل کیلئے عملی اقدامات بھی اٹھائے جا سکیں کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کی سرکاری آفیسران تک رسائی کو آسان بنانا ہے تاکہ ان کے مسائل و شکایات معلوم کر کے ان کا فوری ازالہ کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کی کوشش ہیکہ عوام کے مسائل ان کے گھر کی دہلیز پر حل کئے جائیں اس ضمن میں کسی بھی قسم کی کوئی سستی اور کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا کھلی کچہری کا مقصد نہ صرف سرکاری ملازمین کو ان کے فرائض کا پابند بنانا ہے بلکہ عوام کے ساتھ انکا رویہ درست کرنا اور عوام کے مسائل و پریشانیوں کا ازالہ کر کے انہیں فوری ریلیف فراہم کرنا ہے عوام نے کھلی کچہری منعقد کروانے پر وزیر اعظم آزاد کشمیر کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ حکومت آزاد کشمیر کا یہ اقدام خوش آئند ہے جس سے عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کیا جائیگا۔ آفیسران لوگوں کے معاملات اور مسائل کے حوالہ سے محکمانہ کارگزاری کو بہتر بنائیں ملازمین عوام کے خادم ہوتے ہیں اور لوگوں کی مشکلات کا حل ہمارے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ اپنی حاضری یقینی بنائیں لوگوں کے مسائل سنیں اور انکے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ عوام کے مسائل کا حل نکالا جا سکے۔

بقیہ 26

بھارت کے جارحانہ عزائم کا مقابلہ کرنا ہو یا ان کے خفیہ منصوبوں کی ناکامی، بیرونی مداخلت سے جاری دہشت گردی کی کارروائیوں کو ناکام بنانا ہو یا اندرون ملک بیٹھے ہوئے ملک دشمن عناصر کی سرکوبی، ہر میدان میں پاکستانی افواج نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا منوایا ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ ملک کو جب بھی اپنی فوج کی ضرورت پڑی تو انہوں نے احسن انداز میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دی۔ ہماری فوج میں تمام چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے۔ ہماری مایہ ناز فوج پروفیشنل ازم کی وجہ سے دنیا کی افواج کے لیے رول ماڈل ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ میں پاک فوج کے ہر شہید کی شہادت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ پاک فوج کی قربانیوں کی بدولت ہم چین کی نیند سوتے ہیں۔ پاک فوج نے اندرون ملک اپنا کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ بیرون ملک اقوام متحدہ کے امن مشن کے ساتھ بھی اپنی خدمات سرانجام دی ہیں اور دنیا نے پاکستانی افواج کی خدمات کا ہر مقام پر اعتراف کیا ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم آزاد کشمیر نے شہداء اور انکے خاندانوں کے حوالہ سے حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا اور کہا کہ آزاد کشمیر کے لوگ اپنی فوج کا ہراول دستہ ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے میجر جنرل واجد عزیز کی نئی تعیناتی پر انکے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 27

بیٹے حماس حنیف عباسی نے بھی 2 حلقوں این اے 60 اور این اے 62 سے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے۔ حماس حنیف عباسی لیگی کارکنان کیساتھ اے ڈی سی جی دفتر پہنچے اور این اے 62 کی آر او اے ڈی سی جی نوشین اسرار کے پاس کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے حماس حنیف عباسی نے کہا کہ میرا مقابلہ عمران خان سے ہے، سیاسی تربیت مکمل ہے، دونوں حلقوں سے جیتوں گا۔ واضح رہے کہ سابق وزیر داخلہ چوہدری نثار کے بیٹے تیمور علی خان نے این اے 59 راولپنڈی کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے۔

بقیہ 28

جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے ساتھ اتحاد کر کے امیدوار منتخب کرنے ہوں گے لیکن آپ جملہ کونسلرز نے ایسا نہیں کیا اور اس طرح آپ پارٹی پالیسی کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے ہیں لہٰذا آپ تین دن کے اندر وضاحت کریں کہ ایسا کیوں کیا گیا بصورت دیگر آپ کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور آپ کو منتخب سیٹوں سے بھی ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ بلدیاتی انتخابات میں میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کی سیٹوں پر پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن نے مل کر الیکشن لڑا بعد ازاں ان دونوں جماعتوں کی مرکزی قیادت نے اپنے اپنے منتخب کونسلرز کو ہدایت کی کہ وہ جموں و کشمیر پیپلز پارٹی کے ساتھ اتحاد کریں لیکن مخصوص نشستوں کے انتخابات میں دونوں جماعتوں کے کونسلرز نے یہ فیصلہ نہ مانا جس پر یہ شوکاز نوٹس جاری کیا گیا۔ واضح رہے کہ اگر پارٹی قیادت الیکشن کمیشن کو ان کونسلرز کو ڈی نوٹی فائی کرنے کی تحریک کرے تو یہ نشستوں سے بھی محروم ہو سکتے ہیں۔ ابھی میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب ہونا باقی ہے جس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کونسلر پارٹی فیصلہ مانیں گے یا پھر دوبارہ پارٹی پالیسیز کی خلاف ورزی کریں گے

بقیہ 29

کے اور سیکرٹری ریلیف ورک کے پی کے کو طلب کر لیا۔ عدالت نے ارتھ کیوک ری کنسٹرکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن اتھارٹی (ایرا) سے زلزلہ متاثرین کیلئے فنڈز کی تفصیلات بھی طلب کر لیں۔ عدالت نے پوچھا بتایا جائے زلزلہ زدہ علاقوں متاثرین کی بحالی کی کتنی رقم اکھٹی ہوئی، قومی و بین الاقوامی سطح سے حاصل فنڈز سے کتنی رقم خرچ ہوئی، ایرا بتائے کہ زلزلہ متاثرین کے فنڈز میں باقی کتنی رقم موجود ہے، زلزلہ متاثرین کے باقی ماندہ فنڈز کس ادارہ پاس ہیں، چیف سیکرٹری بھی زلزلہ متاثرین کے فنڈز سے متعلق الگ تحریری جواب دیں۔ ایرا ڈائریکٹر نے بتایا کہ ایرا نے بالاکوٹ مانسہرہ میں متاثرین کی آبادی کاری ترقیاتی منصوبوں کیلئے 205 بلین خرچ کیے۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے ریمارکس دیئے کہ کیا 205 ارب کی رقم خرچ کرنے کا آڈٹ ہوا، ایرا اپنی رپورٹ کیساتھ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ بھی جمع کرائے، زلزلہ 2005 میں آیا، متاثرین بحالی کیلئے 18 سالوں سے دائرے میں گھوم رہے ہیں، زلزلہ متاثرین کو نیو بالاکوٹ سٹی کا سبز باغ دکھایا گیا، زلزلہ متاثرین کیلئے اتنے فنڈز آئے، وہ فنڈز کدھر گئے۔ کہاں خرچ ہوئے۔ عدالت نے سماعت چار ہفتوں کیلئے ملتوی کر دی۔

بقیہ 30

کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے۔ راولپنڈی کی ضلعی الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیخ راشد شفیق نے کہا کہ این اے 60 سے بلے کے نشان پر کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے ہیں۔ شیخ راشد شفیق نے کہا کہ مری پولیس نے اسلام آباد ڈیوٹی جج کے پاس شیخ رشید احمد کی گرفتاری کی درخواست دی۔ انہوں نے کہا کہ مری پولیس دو روز قبل شیخ رشید سے اڈیالہ جیل میں تفتیش کی تھی، مری مقدمے میں جو برآمدگی ہونی تھی وہ ہماری چیزیں ہیں، الیکشن مہم کا آخری جلسہ لیاقت باغ میں کریں گے۔ شیخ رشید کے بھتیجے شیخ راشد شفیق کا کہنا ہے کہ شیخ رشید کی سول کورٹ میں درخواست ضمانت مسترد کی گئی، دلائل میں کہا گیا کہ وہ ملک سے بھاگ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور مری پولیس شیخ رشید سے جیل میں تفتیش کر چکے ہیں۔

بقیہ 31

تعمیر کے لیے فنڈز کا اجرا کیا۔ حکومت سندھ کے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکانات کی تعمیرات کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال آنے والے سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے نا صرف دیہی بلکہ متعدد شہری علاقے بھی زیر آب آ گئے تھے۔

بقیہ 32

اور ڈاکٹر خالد کی والدہ محترمہ علالت کے باعث انتقال کر گئیں۔ وہ طویل عرصہ تک علیل رہیں۔ راولپنڈی میں ہی زیر علاج رہیں جہاں وہ مستقل مقیم تھیں۔ بدھ کو وہ علالت کے باعث راولپنڈی میں ہی انتقال کر گئیں جہاں ان کا نماز جنازہ ادا کی گئی۔ ان کی میت آج جمعرات کو راولاکوٹ لائی جائے گی جہاں نماز جنازہ کے بعد آبائی گاؤں دریک میں تدفین ہو گی۔

بقیہ 33

ہجیرہ کے تمام ممبران نے سردار محمد امین ایڈووکیٹ اور سردار نجم العصر ایڈووکیٹ کو بلا مقابلہ صدر اور جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی، دیگر عہدیداران کا تقرر باہمی مشاورت سے عمل میں لایا جائے گا

بقیہ 34

ھے ونٹر فیسٹیول ایم ٹی بی سی، محکمہ سیاحت محکمہ، محکمہ سپورٹس کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے، ونٹر فیسٹیول میں شریک کھلاڑیوں کا کہنا تھا کہ ہم سنتے تھے کہ کشمیر جنت ہے یہاں پہنچ کر احساس ہوا واقعی کشمیر جنت نظیر کی مثال رکھتا ہے یہاں کے اونچے پہاڑ اور سبزہ یہاں آنے والے لوگوں کو جکڑ لیتا ہے، ونٹر فیسٹیول میں شریک کھلاڑیوں اور سیاحوں نے مزید کہا کہ حکومت آزاد کشمیر سیاحت کو پروموٹ کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے یہاں زندگی کی تمام سہولیات میسر ہوں تاکہ آزاد کشمیر میں معاشی ترقی ممکن ہو سکے، افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی سیکرٹری سپورٹس آزاد کشمیر چوہدری رقیب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر کی حکومت اور بالخصوص وزیراعظم سردار تنویر الیاس نے صرف ٹوررزم کی ڈویلپمنٹ کے لیے خصوصی اقدامات کر رکھے ہیں آزاد کشمیر حکومت سیاحوں کو مکمل سہولیات دیں گے، آزاد کشمیر حکومت نے سیاحت پر فوکس کر رکھا ہے، آزاد کشمیر قدرتی حسن سے مالا مال ہے حکومت کے موثر اقدامات سے پوری دنیا کے سیاحوں کا مرکز محور بن سکتا ہے سیکرٹری سپورٹس چوہدری رقیب نے مزید کہا کہ ایم ٹی بی سی کے چیئرمین محمود الحق نے جس خلوص نیت اور سیاحت کو فراغ دینے کے لیے اقدامات کیے وہ قابل تحسین ہیں ایم ٹی بی سی کا باغ میں بیروزگاری کے خاتمہ کے لیے جو خدمات ہیں رہتی دنیا تک ان کو یاد رکھا جائے گا، تقریب سے ڈپٹی کمشنر عبدالحمید کیانی، ونٹر فیسٹیول ایسوسی ایشن آزاد کشمیر کے صدر کمانڈر شاہد ندیم، ڈی جی سپورٹس چوہدری مہربان، ایم ٹی بی سی کے پبلک ریلیشن آفیسر سردار زرطیف بادشاہ، جنرل منیجر ایم ٹی بی سی علی شوکت، ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس افتخار صادق، اور دیگر نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر سیاحت کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، ڈپٹی کمشنر حمید کیانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ گنگا چوٹی میں منعقدہ ونٹر سپورٹس فیسٹیول سیاحت کے فروغ میں سنگ میل کی حیثیت رکھے گا باغ انتظامیہ سیاحوں اور کھلاڑیوں کے ساتھ باغ کے لوگوں کو ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی، اس کے لیے خصوصی طور پر بسیں چلائی جائیں گی جو فیملیز کو لیکر سدھن گلی تک لیکر آئیں گی باغ انتظامیہ عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کیے ہمہ وقت تیار ہے، ڈائریکٹر پبلک ریلیشن آفیسر ایم ٹی بی سی زرطیف بادشاہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم ٹی بی سی پاکستان و پوری دنیا سے آنے والے سیاحوں اور کھلاڑیوں کی سہولیات پہنچانے کے لیے بھرپور کوشش کر رہی ہے، یہاں آزاد کشمیر کی ریاست میں پرامن ماحول ہے اور سیاحوں کو یہاں مکمل تحفظ فراہم ہے اس سلسلہ میں چیئرمین ایم ٹی بی سی محمود الحق اس پروگرام کی کامیابی کے لیے خصوصی ہدایات جاری کی ہیں ان کی طرف سے فیسٹیول میں شریک لوگوں کو سفری سہولیات کے ساتھ ساتھ دیگر سہولیات بھی فراہم کر دی ہیں، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ونٹر فیسٹیول ایسوسی ایشن آزاد کشمیر کے صدر کمانڈر شاہد ندیم نے کہا کہ گنگا چوٹی آزاد کشمیر کا خوبصورت سیاحتی مقام ہے یہاں چیئر لفٹ، واش روکی سہولت پہنچانا اہم ہے جس پر حکومت کو خصوصی توجہ دینی جائیے۔

بقیہ 35

الحق، مشیر وزیراعظم احد چیمہ، معاونین خصوصی جہانزیب خان اور متعلقہ اعلی حکام کی شرکت۔ اجلاس کو اسپیشل ٹیکنالوجی زونز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اتھارٹی میں اس وقت 400 کمپنیاں رجسٹرڈ ہیں جس میں سے 63 فیصد پاکستانی جبکہ باقی چین، امریکہ، ترکیہ اور دیگر ممالک سے تعلق رکھتی ہیں۔ اجلاس کو اتھارٹی کے بورڈ آف گورنرز اور مسائل کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی باصلاحیت نوجوان آئی ٹی کے شعبے میں اپنے تئیں روزگار کما رہے ہیں، متعلقہ اتھارٹی غیر فعال ہے۔ وزیراعظم نے سپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی فعال کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دے دی۔ وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی سربراہی میں وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی، وزیر قانون، وزیر سرمایہ کاری، مشیر وزیراعظم احد خان چیمہ، سینیٹر عرفان اللہ خان اور چیئرمین سی ڈی اے کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ کمیٹی ایک ہفتے کے اندر سپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کو فعال کرنے کیلئے اپنی سفارشات پیش کرے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ اتھارٹی کے بورڈ آف گورنرز کو بھی فوری طور پر فعال کیا جائے۔ بورڈ آف گورنرز میں متعلقہ شعبے کے ماہرین کی موجودگی یقینی بنائیں۔ اتھارٹی میں پلاٹوں میں سرمایہ کاری کی بجائے اسکے اصل مقصد یعنی ملک میں ٹیکنالوجی کے فروغ پر توجہ دی جائے۔ اسپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کی اصلاحات اور اسے فعال کرنے کے اقدامات میں مزید کسی قسم کا تعطل قبول نہیں کرونگا۔ مسلم لیگ (ن) نے اپنے دور حکومت میں نوجوانوں کو آئی ٹی برآمدات بڑھانے کیلئے ہنر دینے کی بنیاد رکھی۔ عالمی وباء کے دوران نوجوانوں کو دیئے گئے لیپ ٹاپس سے لاکھوں افراد نے روزگار کمایا۔ وزیراعظم نے اتھارٹی کو فعال اور موثر طریقے سے ملکی آئی ٹی برآمدات میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے اقدامات کے ترجیحی بنیادوں پر نفاذ کی ہدایت کی

بقیہ 36

نہیں لگائی، ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کا وافر اسٹاک موجود ہے۔ مصدق ملک نے کہا کہ جو پیٹرول پمپ محدود مقدار میں سپلائی دے رہے ہیں ان کی نشاندہی ضروری ہے، پیٹرول ذخیرہ کرنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر مملکت کا کہنا ہے کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے صبح میٹنگ ہوئی، ملک میں 20 روز کا پیٹرول اور 25 دن کے ڈیزل کا ذخیرہ موجود ہے، لوگ پیٹرول ذخیرہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری جانب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی افواہ پر گوجرانوالہ، سرگودھا سمیت مختلف شہروں میں پیٹرول پمپس پر لمبی قطاریں لگ گئیں، موٹر سائیکل سواروں کو 300 اور گاڑی والوں کو 1000 کا تیل دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق تین روز سے پیٹرول سپلائی نہ ملنے پر بیشتر پیٹرول اسٹیشنز پر پیٹرول ختم ہو گیا ہے، گوجرانوالہ شہر اور آس پاس کے علاقوں میں قائم 350 میں سے صرف 50 پیٹرول اسٹیشنز پر پیٹرول دستیاب ہے، پیٹرول لینے کیلئے گاڑیوں کی لمبی لائنوں میں شہری گھنٹوں انتظار کرنے پر مجبور ہیں، گوجرانوالہ کے بیشتر پیٹرول پمپس سے پیٹرول کی سپلائی بند ہونے پر شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود پیٹرول نا ملنا حکومت کی ناکامی ہے، مصنوعی بحران پیدا کر کے شہریوں کا خوار کیا جا رہا ہے، حکومت پیٹرول کی سپلائی بحال کرے۔

بقیہ 37

پالیسی کا محور بن چکا ہے اور اس میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی و وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری کا کلیدی کردار ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی حکومت نے عمران خان کی قیادت میں مسئلہ کشمیر کو ختم کرنے میں عملاً بھارت کا ساتھ دیا تھا جس کی وجہ سے بھارت کو 5 اگست کا اقدام کرنے کی جرات ہوئی اور کشمیریوں کی شدید مشکلات کا دور شروع ہوا انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ملک کو معاشی طور پر ایک سازش کے تحت تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا اور سفارتی محاذ پر بھی پاکستان کو تنہائی کا شکار کر دیا تھا انہوں نے کہا بلاول بھٹو زرداری نے پاکستان کو سفارتی تنہائی سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے انہوں نے کہا ملک کو مشکلات سے ہمیشہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے نکالا ہے اب بھی پاکستان پیپلز پارٹی ہی ملک کو بحرانوں سے نکالے گی انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد ہی مسئلہ کشمیر پر رکھی گئی تھی اس لیے پاکستان پیپلز پارٹی مسئلہ کشمیر پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتی۔

بقیہ 38

خودارادیت کے ساتھ ساتھ سیاسی اور شہری حقوق دینا ہوں گے۔ ناانصافی، عدم مساوات اور جبر کے خاتمے کے لیے اقوام متحدہ کو کردار ادا کرنا چاہیے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت انسانی حقوق کا احترام ہونا چاہیے۔ پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم کی تقریر پر بھارتی مندوب نے ناراضگی کا اظہار کیا اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر کو اٹھانے پر پاکستان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (UNGA) کے اجلاس کے دوران پاکستان کی طرف سے مسئلہ کشمیر کو اٹھائے جانے پر رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن کے قونصلر راجیش پریہار (Rajesh Parihar) نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے تو ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔

بقیہ 39

اور تنظیموں نے کال کی حمایت کی ہے۔ بھارت نے تحریک آزادی میں نمایاں کردار کی پاداش میں محمد افضل گورو کو 9 فروری 2013 کو جبکہ محمد مقبول بٹ کو 11 فروری 1984 کو نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل میں تختہ دار پر لٹکایا تھا۔ ان کی لاشیں جیل کے احاطے میں ہی دفن کی گئی تھیں۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں مقبول محمد بٹ اور محمد افضل گورو کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں کی شہادت نے تحریک آزادی کشمیر میں ایک نئی روح پھونکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے شہدا کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ان کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کریں گے۔ ترجمان نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے عوام پر بھارتی مظالم کا نوٹس لے اور بھارت کو کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دے کر تنازعہ کشمیر کو حل کرنے پر مجبور کرے۔ جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ نے بھی ایک بیان میں محمد مقبول بٹ اور محمد افضل گورو کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بیان میں تمام محمد یاسین ملک سمیت مقبوضہ جموں وکشمیر اور بھارتی جیلوں میں قید تمام کشمیریوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ نے ایک بیان میں محمد مقبول بٹ اور محمد افضل گورو کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ لبریشن فرنٹ نے مقبوضہ جموں وکشمیر، آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دونوں رہنماؤں کے ایام شہادت پر بھارت کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں۔ بیان میں بیرون ملک مقیم کشمیریوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کے چیئرمین محمد یاسین ملک سمیت مقبوضہ جموں وکشمیر اور بھارت کی مختلف جیلوں میں غیر قانونی طور پر نظر بند تمام کشمیریوں کی فوری رہائی کے لیے اپنی آواز بلند کریں۔

بقیہ 40

سیکٹر انٹر پرائزز کی نجکاری کے حوالے سے اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پبلک سیکٹر انٹر پرائزز کی نجکاری کے عمل کی رفتار کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حکومت پبلک سیکٹر انٹر پرائزز کی نجکاری کے عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایسے پبلک سیکٹر انٹر پرائزز جن کی نجکاری کی سفارش نجکاری بورڈ نے کی ہے انکی نجکاری کے عمل کو تیز تر بنایا جائے تاہم اس عمل کو شفاف انداز اور انٹرنیشنل بیسٹ پریکٹسز کی روشنی میں مکمل کیا جائے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار، وفاقی وزیر توانائی انجینئر خرم دستگیر، مشیر وزیراعظم احد چیمہ، وزیر مملکت پیٹرولیم مصدق ملک، وزیراعظم کے معاون خصوصی محمد جہانزیب خان اور متعلقہ اعلی سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 41

اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اقوام متحدہ کو اپنا اہم کردار ادا کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بہادر کشمیری عوام نے بھارت سے آزادی کیلئے جو انمول قربانیاں دی ہیں وہ ناقابل بیان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری قوم نے ایک مرتبہ پھر کشمیریوں کی بھرپور حمایت کا اعادہ کر کے ان لاکھوں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے جنہوں نے تحریک آزادی کشمیر کو اپنے لہو سے روشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو چاہیے کہ وہ کشمیر پر اپنی قراردادوں پر عملدرآمد کرانے اور بھارت کو مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے روکے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ اجلاس کی کشمیر پر متفقہ قرارداد انتہائی اہمیت کی حامل ہے پاکستان کی پارلیمنٹ سے اٹھنے والی یہ آواز دنیا بھر میں پہنچے گی اور انہیں اپنی اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مقبوضہ کشمیر کے سٹیٹس کو مسلسل تبدیل کر رہا ہے وہاں ہندو وزیر اعلی لانے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے جس کے لئے غیر کشمیریوں کو دھڑا دھڑ ڈومیسائل بانٹے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کو ان کی جائیدادوں سے محروم کیا جا رہا ہے اور انہیں ان کے بنیادی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے وہاں عملا بھارتی فوج کو تمام تر اختیارات دے کر وادی کا محاصرہ کر رکھا ہے جہاں انسانیت سسک رہی ہے اور انسانی حقوق کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسوقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کشمیریوں کو ان کا جائز حق خودارادیت نہیں مل جاتا اور مقبوضہ کشمیر بھارتی جبر و استبداد سے آزاد نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے سپیکر قومی اسمبلی اور قومی اسمبلی و سینیٹ کے تمام ارکان کا شکریہ ادا کیا۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، سابق وزراء اعظم سردار عبدالقیوم نیازی، راجہ فاروق حیدر خان، سردار عتیق احمد خان، سردار محمد یعقوب خان، وزراء حکومت، معاونین خصوصی، مشیران و پارلیمانی سیکرٹریز، خواجہ فاروق احمد چوہدری رفیق نیئر، چوہدری ارشد، محمد اقبال اکبر ابراہیم، چوہدری مقبول، چوہدری علی شان سونی، حافظ حامد رضا، عبدالماجد خان، اظہر صادق، سردار فہیم اختر ربانی، اکبر ابراہیم، سردار میر اکبر، چوہدری اخلاق، چوہدری رشید، دیوان چغتائی، بیگم امتیاز نسیم، نثار انصر ابدالی، جاوید بٹ، اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر، چوہدری یاسین، فیصل ممتاز راٹھور، قاسم مجید، جاوید بڈھانوی، جاوید ایوب وقار نور، احمد رضا قادری، جاوید ایوب، سردار حسن ابراہیم جبکہ ممبر کشمیر کونسل حنیف ملک، شجاع خورشید راٹھور، یونس میر بھی اس موقع پر موجود تھے

بقیہ 42

اسمبلیوں کے لیے انتخابی شیڈول جاری کرے۔ الیکشن کمیشن انتخابات کا اعلان کرے تاکہ قیاس آرائیوں پر مبنی پروپیگنڈے کو ختم کیا جا سکے۔ صدر مملکت عارف علوی کے خط میں پنجاب اور خیبر پختونخوا کی اسمبلیوں کی تحلیل کا حوالہ بھی دیا گیا، آئین کا آرٹیکل 224 اسمبلیاں تحلیل ہونے کے 90 دن میں پر الیکشن کرانے پر زور دیتا ہے۔ آئین کے مطابق انتخابات کا انعقاد ای سی پی کا بنیادی اور لازمی فرض ہے۔ صدر مملکت نے چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کو آئین کے تحت حلف کے مطابق بنیادی ذمہ داری کی یاددہانی کروائی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آئین کا آرٹیکل (3) 218 ای سی پی کو انتخابات کو یقینی بنانے کا فرض تفویض کرتا ہے۔ الیکشن کمیشن فرائض کی ادائیگی میں ناکام رہا تو آئین کی خلاف ورزی کا ذمہ دار اور جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سربراہ مملکت ہونے کی حیثیت سے آئین کے تحفظ اور دفاع کا حلف لیا۔ آئین اور الیکشن ایکٹ 2017 کی خلاف ورزی کے سنگین نتائج سے بچنے کیلئے انتخابی شیڈول کا اعلان کیا جائے۔ صدر مملکت عارف علوی نے خط میں آئین کی تمہید، قرارداد مقاصد کا بھی حوالہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ریاست اپنی طاقت اور اختیار کو عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال کرے گی۔ قرارداد مقاصد قوم کے آباؤ اجداد کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں جمہوری اصولوں اور اقدار کی پابندی اور پیروی کے بارے میں کوئی ابہام نہیں۔ دنیا کی پرانی جمہوریتوں نے جنگوں کے دوران بھی انتخابات میں کبھی تاخیر نہیں کی۔ امریکا نے 1812 میں برطانیہ کے ساتھ جنگ کے باوجود انتخابات کرائے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سابق امریکی صدر ابراہم لنکن نے 1864 میں خانہ جنگی کے دوران بھی انتخابات کو معطل کرنے کا نہیں سوچا۔

بقیہ 43

ذریعے طلبہ کو محفوظ چھت فراہم کر سکوں، ان خیالات کا اظہار سیکرٹری سیرا سردار افراز خان نے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن و پلاننگ سیرا عابد غنی میر کی جانب سے تعمیر نو پروگرام کے بارے میں دی جانے والی بریفنگ کے موقع پر افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن و پلاننگ سیرا عابد غنی میر نے نوتعینات سیکرٹری سیرا کو بتایا کہ آٹھ اکتوبر 2005ء کے زلزلہ متاثرہ علاقوں میں سیرا نے جدید زلزلہ مزاحم اور بلڈنگ کوڈ کے مطابق جو منصوبے مرتب کئے تھے اُن میں سے تعمیر نو پروگرام کے تحت 77 فیصد منصوبے مکمل کر کے متعلقہ محکموں کے سپرد کر دیے ہیں 12 فیصد پر کام جاری ہے جبکہ 11 فیصد منصوبے فنڈز کی قلت کے باعث ٹینڈر نہیں کر سکے۔ تعلیم، صحت، رسل و رسائل، ورکس، کمیونیکیشن سمیت 14 سیکٹرز میں عالمی معیار کے ادارے اور سہولیات تعمیر کی گئیں اس وقت آزاد کشمیر کے زلزلہ متاثرہ علاقوں میں سب سے بڑا چیلنج تعلیم اور صحت کے 11 سو منصوبوں کی تکمیل ہے جس کیلئے 30 ارب روپے کی رقم درکار ہے اس وقت سینکڑوں منصوبے ایسے ہیں جن پر قومی خزانہ سے اربوں روپے خرچ ہو چکے ہیں وہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں مگر مالیاتی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے مکمل نہیں ہو رہے اور تقریبا ڈیڑھ لاکھ طلباء دور دراز علاقوں میں سرد موسم میں کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں، عابد غنی میر ڈائریکٹر پلاننگ نے کہا کہ چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کے ذریعے پلاننگ کمیشن آف پاکستان کو ان منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز حاصل کرنے کیلئے تحریک کی گئی ہے تاکہ منصوبے مکمل کیے جا سکیں۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں زلزلہ، سیلاب سمیت قدرتی آفات مشیعت الٰہی ہیں کسی قدرتی آفت کو روکنا انسانی بساط میں نہیں ہے مگر ان آفات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے لئے محفوظ تعمیرات کے ذریعے کم جانی و مالی نقصان کی حکمت عملی اپنائی جا سکتی ہے، ارضیاتی تبدیلیوں کے نتیجہ میں پاکستان کی جاپانی ماہرین نے جن خطرات کی نشاندہی کی ہے اُن کیلئے تعمیرات سے قبل بلڈنگ کوڈز مقرر کیے گئے ہیں جن پر عمل درآمد سے ان خطرات کے نقصانات کو کم کیا جا سکتا ہے، سیرا نے سیلاب زدہ علاقوں میں نقصانات کے تخمینہ لگانے کیلئے 30 رکنی ٹیم این ڈی ایم اے کے سپرد کی تاکہ وہ اپنے تجربہ اور مہارت سے اپنے متاثرہ پاکستان بھائیوں کی مدد کر سکیں۔ آزاد کشمیر کے سات اضلاع (مظفرآباد، باغ، راولاکوٹ، ہٹیاں بالا، نیلم ویلی، سدھنوتی، حویلی) 2005ء کے زلزلہ سے بُری طرح متاثر ہوئے آن واحد میں نسلوں کی محنت سے ہونے والی تعمیرات ملبے کا ڈھیر بن گئیں، تعلیمی اداروں میں پڑھی لکھی نسل کی شہادت کا غم برداشت کرنا بڑا مشکل کی اس گھڑی میں پاکستانی عوام، مسلح افواج پاکستان، دوست و اسلامی ممالک نے انسانیت کی بنیاد پر بھرپور مدد کر کے آزاد کشمیر کے عوام کو زندگی کی نئی شروعات، نئے عزم، ہمت و حوصلہ سے کرنے کی بھرپور مدد کی، اس موقع پر ڈائریکٹر لیگل عبدالرشید کرناہی ایڈووکیٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر سیرا کامران وانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز سیرا راجہ طارق عزیز، شمریز ملک، دیگر موجود تھے۔

بقیہ 44

حقوق کی ظالمانہ خلاف ورزیوں میں ایک اور اضافہ قرار دیتے ہوئے اس مہم کو فوری روکنے اور متاثرہ افراد کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کے سرینگر، بڈگام، اسلام آباد اور بارہمولہ سمیت مختلف اضلاع میں 4 فروری سے شہریوں کی زمین سے جبری بے دخلی اور تعمیرات کی مسماری مہم جاری ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل انڈیا بورڈ کے سربراہ آکار پٹیل نے ایک بیان میں کہا کہ مسماری مہم جبری بے دخلی کے مترادف ہے جو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے تحت جس کا بھارت ایک فریق ہے، ہر ایک کو مناسب رہائش کا حق حاصل ہے اور اس کے تحت جبری بے دخلی پر پابندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں جائز ہو، بے دخلی معقولیت اور اصولوں کے مطابق کی جانی چاہیے اور اس میں معقول اور مناسب نوٹس دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر قانونی مدد کی فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے تاکہ متاثرین عدالتوں سے انصاف حاصل کر سکیں

بقیہ 45

تنویر الیاس خان کو اکی قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں تقریر اور کشمیر کے حوالے سے جاندار موقف اختیار کرنے پر مبارکباد پیش کی، ملاقات میں ریاست کی تعمیر و ترقی، حقیقی جمہوریت اور سیاسی اقدار کے فروغ کے حوالے سے مختلف تجاویز پر تفصیلی غور و خوص کیا گیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان سیاسی و باہمی دلچسپی کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان سابق چیف جسٹس سید منظور الحسن گیلانی کی والدہ مرحومہ کی وفات پر تعزیت کے لیے انکی رہائشگاہ گئے۔ وزیراعظم نے سابق چیف جسٹس سید منظور الحسن گیلانی، سابق سیکرٹریز حکومت سید ظہور الحسن گیلانی اور سید نذیر الحسن گیلانی سے ان کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے ایصال ثواب اور بلندی درجات کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر وزیراعظم کے ہمراہ کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمٰن اور دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 46

سروس کے ذریعے سرکاری دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کو بہترین سفری سہولت دستیاب ہو گی۔ حکومت کے اس اقدام سے پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والی ملازمت پیشہ خواتین کو جن نامساعد حالات سے گزرنا پڑتا تھا ان میں کمی آئے گی اور انہیں اپنے اپنے دفاتر میں جانے کے لئے باوقار اور آرام دہ سفری سہولت مہیا ہو گی جو کہ ایک فلاحی ریاست کی طرف اہم قدم ہے۔ بس سروس چہلہ سے امبور تک دفتری اوقات میں خواتین کو سفری سہولت فراہم کرے گی۔ حکومت کے اس اہم اقدام سے ملازمت پیشہ خواتین کی سفری سہولیات میں بہتری آئیگی اور وہ زیادہ پر اعتماد طریقے سے ریاست کی خدمت کر سکیں گی۔ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے پنک بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دارالحکومت مظفرآباد کو ماڈل شہر بنانے کیلئے ٹرانسپورٹ کے نظام میں مزید جدت لائیں گے۔ تحریک انصاف کی حکومت خطہ میں خواتین کی ترقی اور سیاحت کے فروغ سمیت سرمایہ کاری بڑھانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے خصوصی پروگرام شروع کیے جا رہے ہیں۔ خواتین کو ہنرمند بنانے کیلئے کامیاب خواتین پروگرام بھی شروع کر رکھا ہے۔ ملازمت پیشہ خواتین کیلئے بس سروس کا اجراع ان خواتین کو ملازمت کی جگہوں پر جانے کی سہولت فراہم کرنا ہے جو مشکل حالات میں پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کرتی تھیں۔ اس سے ملازمت پیشہ خواتین کے لئے آرام دہ سفر یقینی ہو گا، خواتین کو اگر نظر انداز کیا جائے گا تو معاشرہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ یہ حکومتوں کی ذمہ داری ہیکہ خواتین کو آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے مختلف سیکٹرز میں کام کر رہے ہیں تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ کام کر سکیں اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں حصہ ڈال سکیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے پنک بس سروس پراجیکٹ کے لیے مزید 2 بسوں کی فراہمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پنک بس سروس کے لیے تربیت یافتہ خواتین ڈرائیور کو ترجیح بنیادوں پر تعینات کیا جائے گا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے سوشل ویلفیئر ادارہ کے لیے 25 لاکھ روپے عطیہ دینے اور ادارہ میں ایک ہزار ماہوار اجرت پر کام کرنے والی خواتین کو ماہانہ 12 ہزار روپے دینے کا بھی اعلان کیا۔ تقریب میں سابق امیدوار اسمبلی سردار گل خنداں، معاون خصوصی وزیراعظم راجہ سہیل ریاض، ترجمان وزیراعظم توصیف عباسی، کوآرڈینیٹر ہمراہ وزیراعظم طارق قریشی، کوآرڈینیٹر جبار خان مغل سمیت خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ 47

میدان میں اتار دیا۔ چوہدری نثار کے بیٹے تیمور علی خان نے این اے 59 راولپنڈی کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق چوہدری نثار کے بیٹے این اے 59 پر آزاد حیثیت سے الیکشن لڑیں گے۔

بقیہ 48

چھاپوں کے ساتھ ان کے حامیوں اور ان کے ساتھ کام کرنے والوں کی من مانی گرفتاریوں اور اغوا کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ٹوئٹر پر جاری اپنے پیغام میں عمران خان نے لکھا کہ یہ امپورٹڈ حکومت اور ان کے ہینڈلرز کی طرف سے ننگا فاشزم ہے، تاکہ ان تمام لوگوں میں خوف پھیلایا جائے جو ہماری حمایت کرتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ، صرف آپ کو یاد دلا دیں کہ ہماری حکومت کے دوران شریفوں اور دیگر کی گرفتاریاں اور ان کے خلاف کارروائیاں نیب کیسز کا نتیجہ تھیں، جن میں 95 فیصد سے زائد کیسز ہمارے اقتدار میں آنے سے پہلے اور پاناما انکشافات کے بعد دائر کیے گئے تھے۔ عمران خان نے لکھا کہ دوران حراست انہیں وی آئی پی ٹریٹمنٹ دیا گیا۔ لیکن وہ این آر او چاہتے تھے جسے ہم نے مسترد کر دیا۔ اس کے برعکس وہ ہراساں کرنے، گرفتاریوں، حراستی تشدد اور اغوا کے تمام طریقوں کو خالصتا سیاسی انتقام کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ وہ جانتے ہیں وہ کوئی بھی الیکشن نہیں جیت سکتے، اس لیے ریاستی طاقت کے وحشیانہ استعمال کے ذریعے ہمیں شکست دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کام نہیں کرے گا، اس سے ہمارا عزم صرف مضبوط ہوگا۔

بقیہ 49

بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے عمران خان کا نام لئے بغیر کہا کہ بڑا فرق ہوتا ہے کسی کا لندن سے آ کر گرفتاری دینا اور اس بزدل شخص میں جو چوہے کی طرح گھر میں چھپ کے بیٹھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3 مہینے سے پلستر نہیں اتار رہا، ترلے لے رہا ہے کہ کسی طرح گھر میں نظر بند یعنی آن لائن گرفتاری کا آپشن مل جائے۔

بقیہ 50

متعلقہ فرم کو کام کی رفتار تیز کرنے اور مقررہ مدت میں بہتر صورت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ متعلقہ فرم کے ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹ نے سیکرٹری سیاحت کو لال قلعہ کی تزئین و آرائش کے کام کے بارہ میں بریفنگ دی۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت محترمہ تہذیب النساء، ڈائریکٹر سیاحت خالد محمود ثاقب اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت ضیاء عباسی و دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سیکرٹری سیاحت نے اس موقع پر لال قلعہ کی تزئین و آرائش کے کام میں سست روی پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرم کو ہدایت کی کہ کام کی رفتار کی حوالہ سے روزانہ کی رپورٹ شیئر کی جائے، کام کی رفتار اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اس سلسلہ میں کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی۔ ڈی جی سیاحت یا محکمہ کے افسران روزانہ کی بنیاد پر سائیٹ کا وزٹ کر کے کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیکر رپورٹ پیش کریں گے، میں خود بھی اس سلسلہ میں کام کی رفتار اور معیار کی مانیٹرنگ کروں گی۔ سیکرٹری سیاحت و آثار قدیمہ محترمہ مدحت شہزاد نے کہا کہ قلعہ میں بجلی کا کام 16 مارچ تک مکمل کیا جائے، واک وے سے منسلکہ قلعہ کی پروٹیکشن وال 30 مارچ تک ہر صورت مکمل ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر قلعہ کی جلد بحالی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں، اس سلسلہ میں وہ بھی جلد لال قلعہ کا دورہ بھی کریں گے۔

بقیہ 51

کے خاتمے کے لیے خصوصی مہم چلائی اور متعدد ملزمان کو گرفتار کیا۔ گزشتہ روز خفیہ اطلاع پر حسین کوٹ میں چھاپہ مار کر پولیس کی ایک ٹیم جس میں مجھ سمیت ایڈیشنل ایس ایچ او شامل تھے کار خاص کے اہلکاران محمد ذیشان محمد فاروق کے ہمراہ چھاپہ مار کر منشیات کے ڈیلر فیضان کو گرفتار کر کے سات کلو چرس برآمد کی۔ ان کا کہنا تھا کہ منشیات فروشوں کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے اور عنقریب ایک بڑا آپریشن کیا جائے گا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اس حوالے سے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے بچوں پر نظر رکھیں، بلوچ سے نمائندہ کے مطابق ایس پی سدھنوتی سید عباس شاہ کی ہدائت، ڈی ایس پی تراڑ کھل سردار افتخار کی معاونت، انسپکٹر سردار نعمان فاضل کی سربراہی میں بلوچ پولیس کے ڈی ایف سی منصور، بشارت حسین، نزاکت حسین، رمیز، محمد جاوید کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں، منشیات فروش ذوالفقار ولد محمد عزیر ساکن قلعاں سے 1250 گرام چرس برآمد کر کے مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، دریں اثنا بلوچ پولیس نے اسلام آباد سے اغواء کر کے بلوچ لائے گئے پختون شخص کو بلوچ سے برآمد کر لیا اور ملزمان کو جدید طرز تعاقب سے گرفتار کر لیا،

بقیہ 52

دینے کا بینکنگ کورٹ کا حکم چیلنج کیا ہے۔ پی ٹی آئی چیئرمین کی جانب سے استدعا کی گئی ہے کہ ویڈیو لنک کے ذریعے حاضری کی اجازت دی جائے اور عدالت کا 31 جنوری کا حکم کالعدم قرار دیا جائے۔ عمران خان فارن ایکسچینج ایکٹ کے تحت مقدمہ میں عبوری ضمانت پر ہیں اور عدالت نے 15 فروری کو انہیں ذاتی حاضری کا حکم دے رکھا ہے۔ واضح رہے کہ بینکنگ کورٹ نے 31 جنوری کو عمران خان کی ویڈیو لنک کے ذریعے حاضری کی درخواست خارج کی تھی۔

بقیہ 53

کے کونسلر وارڈ چھوچھ ثاقب سلیم، مسلم ہینڈز کے ایریا منیجر افتخار انقلابی، امیدوار کونسلر قاضی ذوالفقار منظور، خالد حسین راہی، عثمان حلیم، شفیق احمد رضا، زاہد اکرم شامل تھے، ڈپٹی کمشنر پونچھ نے انجمن فلاح و بہبود کی خدمات اور جذبہ پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ 2005ء کے زلزلہ میں برادر اسلامی ملک ترکیہ نے آزاد کشمیر کے متاثرین زلزلہ کیلئے جو خدمات انجام دی تھیں وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

بقیہ 54

بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کے استقبالیہ جلسہ کی تاریخ تبدیل کر دی گئی ہے اب یہ جلسہ مورخہ 12 فروری بروز اتوار دن 12:30 بجے قائد اعظم اسٹیڈیم میرپور میں منعقد ہوگا۔

بقیہ 55

مشترکہ اجلاس کی کارروائی کے دوران وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی مقامی ایکٹ 2015 میں مزید ترمیم کا بل 2022 منظور کر لیا گیا ہے۔ بدھ کو مشترکہ اجلاس اسپیکر راجا پرویز اشرف کی صدارت میں ہوا۔ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی، سمیت سرکردہ رہنما بھی موجود تھے جبکہ اجلاس میں وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کشمیر پر قرارداد پیش کرنے کے لیے اجلاس میں شریک نہ ہو سکے ان کی جگہ وفاقی وزیر پارلیمانی امور مرتضیٰ جاوید عباسی بھی کشمیر پر تفصیلی قرارداد پیش کی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ سینٹ اور قومی اسمبلی پاکستان کا یہ مشترکہ اجلاس نوٹ کرتے ہوئے کہ ہر سال پانچ فروری یوم یکجہتی کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد مظلوم کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول کیلئے ان کی منصفانہ جدوجہد میں ان کیساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہوتا ہے۔ اس بات کو یاد کرتے ہوئے جموں وکشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر سب سے دیرینہ حل طلب بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے۔ 1948ء سے اب تک تنازعہ جموں و کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کی بہادری، حوصلے اور قربانیوں کو بھرپور کو پارلیمان خراج تحسین پیش کرتا ہے آزاد جموں کشمیر کے عوام کی جانب سے لائن آف کنٹرول کے اس پار رہائش پذیر اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے لیے اپنی مسلسل سیاسی حمایت پر انہیں سراہتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ 5 اگست 2019ء سے بھارت کی یکطرفہ اور غیر قانونی کارروائیوں کو مسترد کرتا ہے اور آئی او جے کے میں مجملہ آبادیاتی تبدیلیاں متعارف کرانے، اجنبیوں کو ڈومیسائل سرٹیفکیٹ جاری رکھنے، غیر کشمیریوں کو اراضی کی خریداری کی اجازت دینے، ووٹر لسٹوں میں عارضی مکینوں کا اضافہ کرنے اور نئی انتخابی حلقہ بندیاں کرنے کی کوششوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ پارلیمان زور دیتا ہے کہ غیر ملکی قبضے کے تحت ہونے والا کوئی بھی سیاسی عمل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تصریح کردہ جموں وکشمیر کے حق خودارادیت کے استعمال کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ 900000 سے زائد بھارتی فوجیوں کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے جس نے مقبوضہ کشمیر کو دنیا میں فوجی اجتماع کے سب سے بڑے خطوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں ماورائے عدالت ہلاکتوں، آمرانہ حراستوں، مبینہ ''محاصرے اور تلاش'' کے آپریشنز، املاک کی تباہی اور ضبطی اور تشدد سمیت انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ کشمیری رہنماؤں اور کارکنوں کی مسلسل غیر قانونی حراست اور قید پر سنگین تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ انصاف کی اقدار کے منافی سفاک قوانین کے تحت بھارتی افواج کی جانب سے بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ یں انسانی حقوق کی بے خوف فتیح خلاف ورزیوں کی مذمت کرتا ہے۔ قرارداد میں آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے بھارتی سیاسی رہنماؤں اور فوجی آفیسران کے خطے کے امن و استحکام سے دوچار کر دینے والے اشتعال انگیز بیانات کی مذمت کرتا ہے اور کسی قسم کی بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پاکستانی قوم کے غیر متزلزل عزم کی مزید توثیق کرتا ہے۔ بھارت پر زور دیتا ہے کہ وہ ہائی کمشنر انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کی جون، 2018ء اور 2019ء کی رپورٹوں میں پیش کردہ سفارشات کے مطابق بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی آزادانہ تحقیقات کی اجازت دے۔ مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت پانچ اگست 2019ء کے اپنے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات اور اس کے بعد کے اقدامات کو کالعدم قرار دے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کے زیر نگرانی منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے جمہوری طریقے کے ذریعے اپنے مستقبل کا تعین کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں پر سنجیدگی سے عملدرآمد کرے۔ قرارداد کو اتفاق رائے سے منظور کر لیا گیا۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، وزیر برائے قانون و انصاف کی درخواست پر والدین کے تحفظ کے اہتمام کا بل موخر کر دیا گیا اس بل کے ساتھ سینیٹر رانا مقبول کے بل کو یکجا کر کے پیش کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیر قانون نے اسلام آباد کی مقامی حکومت کے ایکٹ میں ترمیمی بل پیش کیا ترمیمی بل کے تحت اسلام آباد کے اندر 125 یونین کونسلیں ہوں گی۔ میئر ڈپٹی میئر کا انتخاب براہ راست رائے دہندگان کے ذریعے کیا جائے گا۔ اور میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب یونین کونسل کے اراکین کے انتخاب کے دن کیا جائے گا۔ بل کو منظور کر لیا گیا۔